

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232817

UNIVERSAL
LIBRARY

الكتاب الصرف

جسکو ولوی حکیم اللہ شریعتہ دار انسپکٹری قمتی مبناس

تالیف کیا

اور سجدوی حسن تالیف کتاب کے دو سو روپیہ کار عالی سے پایا

حسب طور ی

بنا صاحب اب اس برہنہ شریعتہ تعلیم مالک سے بی ثمالی اوو

واسطے درس طلبائی اس سرکاری

کاپی مطبع نظامی مین چپی
۵۰

کتاب الصرف

جسکو مولوی رحیم احمد سرشتہ دار انسپکٹری قسمت مہارٹ
تالیف کیا

اور مجددوی حسن تالیف کیا کہ دوسو روپیہ مگر عالی ہے پانچ

حسب پوری

جناب صاحب ڈاکٹر رہا شریہ تعیام کانت بی ثاولی اوٹو

واسطے در طلبانی مدرس مگر کی

مطبع نولہامی مین چھی

بیج اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِمَنْ لَهٗ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالصَّلٰوةُ عَلٰى مَصْدَرِهَا
وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَتَّبَعَ الْهُدٰى وَطُوْبٰى لِمَنْ لَمْ يَنْتَزِعْ مِنْهُ اَلْحَمْدُ
اما بعد اس کتاب میں ایک مقدمہ اور پانچ باب اور ایک خاتمہ ہے۔

مقدمہ بعض ضروری قواعد الاو غیر دین اس میں کئی جدولیں ہیں۔

پہلی جدول تقسیم حروف میں باعتبار ترتیب عربی کے ۲۸ حروف و دو ترتیب سے لکھے جاتے ہیں

اول ترتیب ابجد

حسین بتدیون کی سہولت یادداشت کے لیے حرف مذکور شکلدار لکھے جاتے ہیں۔

مثلاً

حروف کی عربی صورتیں شکلدار	حرفوں کے عربی نام
ا	الالف
ب ت ث	الباء التاء الثاء
ج ح خ	الجیم الحاء الخاء
د ذ ر ز	الذال الذال الزاء
س ش ص ض ط ظ	الساين الشين الصاد الضاد الظاء
ع غ ف ق ک ل	العين الغين الفاء القاف الكاف اللام
م ن و ه ی	المیم النون الواو الهاء الیاء

تین حروف اشباع، علمیت، مواد تواریخ وغیرہ مطابق تفصیل ذیل حسب ترتیب اعداد مقررۃ
جمع کیے گئے ہیں۔ پہلے آول کے توحرف بجائے اکائیوں کے اور چ کے توحرف
کھانڈے دہائیوں کے اور بعد او کے توحرف بجائے سیکڑوں کے شمار میں
آتے ہیں اور رخ کے ہزار لیے جاتے ہیں

وزیر	سیکڑا	دانی	انگلی ۲	تربت آباد
حرف	ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن ص ع ف ص ق ر ش ت ش خ ذ خ و ظ غ			
اعداد	۱۰۰۰ ۹۰۰ ۸۰۰ ۷۰۰ ۶۰۰ ۵۰۰ ۴۰۰ ۳۰۰ ۲۰۰ ۱۰۰ ۹۰ ۸۰ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۲۰ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱			
مبوء	ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن ص ع ف ص ق ر ش ت ش خ ذ خ و ظ غ			

یہ سب حروف اپنے ماقبل اور مابعد سے ملکر عبارت میں لکھے جاتے ہیں مگر یہ چھ حرف یعنی ا، ب، ت، ث، ج، د، ذ، ر، ز، ح، ف، مابعد سے نہیں ملتے اور ماقبل سے یہ بھی ملجاتے ہیں جیسے مال اقوال بدن بدنل مرسوم مرسوم وغیرہ

دوسری جدول تقسیم جوت باعتبار شریح						
نمبر شمار	تصویر درخت	درخت	تعداد درخت	نام درخت	بجود	کیفیت
۱	علقیہ	منسوب بہ	۶	حوت حلقی شمشیر بوزاری فیومین	انحاضہ	خخ اعلا طوط سے نکلیا وسط طوط سے خخ اح اصلا طوط سے ہر لاکھا
۲	شعویہ	منسوب بہ	۳	لب بزان جادون کا مخزن، باوفا وادو	فہیو کیچہ	
۳	لحمیہ	منسوب بہ	۴	پاک کا مخزن بوزاری کون، دقالت دیا، ریشہ	دیکھ کر، بکلا	
۴	سیتیہ	منسوب بہ	۸	آٹھ خورون کا دوزدان مخزن اعو علیہ عامہ تار و تار، وائل بکال و طار و تار، دونوں پر لٹیر	خخ	
۵	اسلیہ	منسوب بہ	۶	چھ کا مخزن بوزاری، ان کی خوش نما ڈاؤر، وائین وینین و صلا و صلا	خخ	

بجلی و قسوں یعنی سیتہ اور اسلیہ کی ۱۲ حوت ہیں۔ یہ سب لائف لائف یعنی لائف (۱) داخل ہوتا ہے تو سب قریب خورون لامادی حوت سے بدل رہیں، نظام طوطا جاتا ہے کہ کھینچنے سے آتا ہے
جیسے حبیب اللہ الدین آبی الطیب حبیب الرحمن قسرا القمان قوسا لکھا ہے صفا الشمس عذیرہ جلات و بکلا تینوں سمون کے بجائے القمر الکوک، الخا مارج

تیسری جدول علامات حرکات و سکناات و غسیرو میں			
نام علامت	شکل علامت	چرخ پر پھیلا ہوا	مثال
سکون	و	ساکن	مد
یا			
جزم			
فتح یعنی زبر	آ	مفتوح	احد
کسر یعنی زیر	ا	مکسور	ایہل
ضم یعنی پیش	ا	مضموم	احد
تشدید	ۛ	مشتد	شداد
تثوین	ۛۛۛ	ستون	احداً احداً
نہ	ـ	مردود	جہراء

فتحة ثوبی کے بدل الف بھی لکھا جاتا ہے جیسے احداً
مکرت اور ث کے بدل نین جیسے حکماً اقرء

پہلے باب فعل کی صرف کبیر اور قواعد اشتقاق میں

علم صرف میں افعال اور اسما کی ہیئت تصریفی اور تغیری و تبدیل اور اشتقاق وغیرہ بحث ہوتی ہے جس فعل میں گذرا ہوا زمانہ پایا جاوے وہ انہی ہے اور جس میں کبھی زمانہ حال اور کبھی زمانہ آئندہ پایا جاوے وہ فعل مضارع ہے اور جس میں طلب یا ممانعت اور فصل کی پائی جاوے وہ امر و نہی ہے جیسے **ضَرَبَ يَضْرِبُ اِضْرِبْ وَلا تَضْرِبْ** اور جو فعل اپنے فاعل کی طرف منسوب ہو وہ معروف ہے اور جو اپنے مفعول کی طرف منسوب ہو وہ مجهول ہے جیسے **قَتَلَ زَيْدٌ وَقَتِلَ عَمْرُو** اور جو فعل وجود فعل پر دلالت کرے وہ اثبات ہے اور جو اس کے ساتھ کوئی ایسا لفظ ہو جو عدم فعل پر دلالت کرے وہ نفی ہے جیسے **مَا دَخَلَ زَيْدٌ**۔

عربی میں وحدت اور جمعیت کے سوا بہ نسبت فارسی وغیرہ تانیث و تشبیہ کے صیغے سواہین اس لیے باعتبار فاعل ہر فعل کے اٹھارہ صیغے ہونے لازم تھے اس تفصیل سے تین مذکر غائب کے تین مؤنث غائب کے تین مذکر حاضر کے تین مؤنث حاضر کے تین مذکر متکلم کے تین مؤنث متکلم کے متکلم میں نظر اختصار و قلق اشتباہ چھ میں سے دو پر اکتفا کی گئی ایک واحد مذکر و مؤنث دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کا قرار دیا گیا اور حاضر کے چھ صیغوں میں سے تثنیہ مذکر و مؤنث میں مشترک کر دیا گیا ان چودہ صیغوں میں سے باضی کے اول صیغے کا لام کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور اول کے پانچ صیغوں میں متحرک اور آخر کے نو صیغوں میں ساکن چنانچہ گردان سے واضح ہوگا +

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ	نام بحث
فَعَلَ	کیا وہ ایک مرد نے	گذشتہ میں	فعل	غائب
فَعَلَا	کیا اون دو مردوں نے	"	فعلین	
فَعَلُوا	کیا اون سب مردوں نے	"	فعلهم	
فَعَلَتْ	کیا وہیں ایک عورت نے	"	فعلت	
فَعَلْتَا	کیا اون دو عورتوں نے	"	فعلتین	
فَعَلْنَ	کیا اون سب عورتوں نے	"	فعلن	
فَعِلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے	"	فعلت	حاضر
فَعِلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	"	فعلتین	
فَعِلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	"	فعلکم	
فَعِلْتَ	کیا تجھ ایک عورت نے	"	فعلت	
فَعِلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	"	فعلتین	
فَعِلْنِ	کیا تم سب عورتوں نے	"	فعلن	
فَعِلْتُ	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	"	فعلت	علم
فَعِلْنَا	کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے	"	فعلنا	

قاعدا

ماضی معروف میں ماقبل آخر کو کسرہ دیا جاوے اور اس سے پہلے

ایک یا دو جو حرف متحرک ہوں ضمہ پڑھے جاوین تو ماضی مجہول بن جائے

اور ضمے کے بعد الف آوے تو واو ہو جاتا ہے جیسے فَعِلَ +

تَفْوَعِلَ + اُسْتُفْعِلَ + اور جب مثبت پر مَا یا لَا نفی کا

لگا یا جاوے تو اول میں اگر ہمزہ وصل ہو لفظاً گر جاتا ہے

جیسے مَا اُسْتُفْعِلَ وَمَا اُسْتُفْعِلَ + اور کچھ تغیر لفظی نہیں

آتا ہے مَا فَعَلَ + مَا فَعِلَ + مَا فَعَّلَ + مَا فَعَّلَ + الخ

گروان	معنی	زمانہ	صیغہ	اہمیت
فَعَلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	گذشتہ	واحد	غالب
فَعَلَا	کیے گئے وہ دو مرد	"	ثنیہ	
فَعِلُوا	کیے گئے وہ سب مرد	"	جمع	
فَعَلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	"	واحد	
فَعَلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	"	ثنیہ	
فَعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	"	جمع	
فَعَلْتُ	کیا گیا تو ایک مرد	"	واحد	
فَعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد	"	ثنیہ	
فَعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد	"	جمع	
فَعَلْتُ	کی گئی تو ایک عورت	"	واحد	حاضر
فَعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	"	ثنیہ	
فَعِلْنَ	کی گئیں تم سب عورتیں	"	جمع	
فَعَلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	"	واحد	
فَعِلْنَا	کیے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں	"	ثنیہ و جمع	
	یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	"	جمع	
		"	واحد	
		"	ثنیہ و جمع	
		"	جمع	
		"	واحد	مستعمل

اہمیت فعل ماضی بحمول

قاعده

مضارع معروف بنانا چاہو تو ماضی معروف کے اول میں چاروں علامتوں

مضارع یعنی حرف آتین میں سے کوئی حرف لاؤ واحد مکمل میں الف

جمع مکمل میں نوٹ غائب مذکر کے تینوں صیغوں میں اور جمع مؤنث

غائب میں ی اور باقی آٹھ صیغوں میں ت اور مضارع کے چودہ صیغوں

میں سے تین مشترک ہیں دو تنہیہ کے اور ایک واحد مذکر حاضر کا اس سب سے

گیارہ صیغے ہیں اور مضارع کے آخرین پانچ پیش آوردوں ضمیر مفتوح

مقابل ساکن اور سات نوں اعلیٰ چار سو دو تین مفتوح ہو تب میں چنانچہ اگر اس سے پہلے

گردان	معنی	زمانه	صیغه	نظم
فَعَلَ	کرتا ہوا یا کرچا وہ ایک مرد	حال یا استقبال	واحد	نہایت فعل مضارع مرفوع
فَعَّلَكَ	کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد	"	مثنیٰ	
فَعَّلُوْا	کرتے تھے یا کرینگے وہ سب مرد	"	جمع	
فَعَّلُ	کرتی ہو یا کرگی وہ ایک عورت	"	واحد	
فَعَّلَا	کرتی ہیں یا کرگی وہ دو عورتیں	"	مثنیٰ	
فَعَّلْنَ	کرتی ہیں یا کرگی وہ سب عورتیں	"	جمع	
تَفَعَّلَ	کرتا ہوا یا کرچا تو ایک مرد	"	واحد	
تَفَعَّلَا	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	"	مثنیٰ	
تَفَعَّلُوْا	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	"	جمع	
تَفَعَّلِيْنَ	کرتی ہو یا کرگی تو ایک عورت	"	واحد	
تَفَعَّلَا	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	"	مثنیٰ	
تَفَعَّلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	"	جمع	
فَعَّلَ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	"	واحد	نظم
نَعَلَ	کرتے ہیں یا کرے گا ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں	"	مثنیٰ و جمع	

قواعد

علامت مضارع کو پیش اور سو اے لام کلمے کے ہمیشہ ایک یا دو

جو متحرک ہوں او کو کوفتہ دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہی ماضی سحر فی

کے مضارع مجہول میں ایک حرف کوفتہ دیا جاتا ہی جیسے یُنْصَرُ اور چار فی

پانچ حرفی چھ حرفی میں دو حرفون کو جیسے یَدَ حَرَجُ یُجْتَنَبُ +

یُسْتَنْصَرُ اور معروف اور مجہول پر لا لگانے سے نفی

مضارع معروف اور مجہول بن جاتا ہی اور لفظ میں کچھ تغیر نہیں آتا۔

جیسے لَا یَفْعَلُ لَا یَفْعَلَانِ الخ

گر دان	معنی	زمانہ	صیغہ	نام بحث	
يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جاوے گا وہ ایک مرد	حال یا استقبال	واحد	مکرر	غائب	
يُفْعَلْنَ کیے جاتے ہیں یا کیے جاوینگے وہ مرد	"	ثنیہ			
يُفْعَلْنَ کیے جاتے ہیں یا کیے جاوینگے وہ بچے	"	جمع			
تُفْعَلُ کیجاتی ہو یا کیجاوے گی وہ ایک عورت	"	واحد	مکرر		غائب
تُفْعَلْنَ کیجاتی ہیں یا کیجاوے گی وہ دو عورتیں	"	ثنیہ			
يُفْعَلْنَ کیجاتی ہیں یا کیجاوے گی وہ سب عورتیں	"	جمع			
يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جاوے گا تو ایک مرد	"	واحد	مکرر	حاضر	
يُفْعَلْنَ کیے جاتے ہو یا کیے جاوے گے تم مرد	"	ثنیہ			
يُفْعَلْنَ کیے جاتے ہو یا کیے جاوے گے تم بچے	"	جمع			
تُفْعَلْنَ کیجاتی ہو یا کیجاوے گی تو ایک عورت	"	واحد	مکرر		حاضر
تُفْعَلْنَ کیجاتی ہو یا کیجاوے گی تم دو عورتیں	"	ثنیہ			
تُفْعَلْنَ کیجاتی ہو یا کیجاوے گی تم سب عورتیں	"	جمع			
اُفْعَلُ کیا جاتا ہوں یا کیا جاوے گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	"	واحد	مکرر	مشکر	
نُفْعَلُ کیے جاتے ہیں یا کیے جاوینگے ہم مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	"	جمع	مکرر		

قاعدہ

فعل مضارع پر لن آنے سے پانچوں جگہ جہاں پیش تھا

نصب ہو جاتا ہوا وراثتوں نون اعرابی گزرتے ہیں اور دونوں

ضمیری باقی سمجھتے ہیں اور مضارع میں حال کے معنی نہیں رہتے

تاکیہ نفی مستقبل کے معنی آجاتے ہیں اور اس گردان

کو نفی تاکیہ بلن در فعل مستقبل کہتے ہیں اور مجہول کی گردان

مثل معروف کے ہو۔

قاعده

فعل مضارع پر لہو کے آنے سے پانچون جگہ جہان پیش تھا جزم

ہو جاتا ہی اور ان پانچون صیغوں میں حروف علت لام کی جگہ ہو

تو سا قح کیا جاتا ہی اور ساتون نون اعرابی گر جاتے ہیں اور

دونون ضمیری پر سور باقی رہتے ہیں اور فعل مضارع ماضی نفی

کے سنی میں ہو جاتا ہی اور اس گردان کا نام نفی جسد بلیم

ہی اور مہول گردانا چاہو تو مضارع مہول پر لم لاؤ باقی عمل

ایک سا ہی —

گردان	معنی	زمانہ	صیغہ	جہت
لَمْ يَفْعَلْ	نکلیا اوہں ایک مرد نے	ماضی میں	واحد	غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نکلیا اون دو مردوں نے	"	ثنیہ	
لَمْ يَفْعَلُوا	نکلیا اون سب مردوں نے	"	جمع	
لَمْ تَفْعَلْ	نکلیا اوہں ایک عورت نے	"	واحد	
لَمْ تَفْعَلَا	نکلیا اون دو عورتوں نے	"	ثنیہ	
لَمْ تَفْعَلْنَ	نکلیا اون سب عورتوں نے	"	جمع	
لَمْ يَفْعَلْ	نکلیا تجھ ایک مرد نے	"	واحد	مکمل
لَمْ يَفْعَلَا	نکلیا تم دو مردوں نے	"	ثنیہ	
لَمْ يَفْعَلُوا	نکلیا تم سب مردوں نے	"	جمع	
لَمْ تَفْعَلِيْ	نکلیا تجھ ایک عورت نے	"	واحد	
لَمْ تَفْعَلَا	نکلیا تم دو عورتوں نے	"	ثنیہ	
لَمْ تَفْعَلْنَ	نکلیا تم سب عورتوں نے	"	جمع	
لَمْ أَفْعَلْ	نکلیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	"	واحد	مکمل
لَمْ نَفْعَلْ	نکلیا ہم دونوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب دونوں یا ہم سب عورتوں نے	"	جمع	

۴. قاسم

فعل مضارع کے اول میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون ثقیلہ

یا خفیف یعنی مشدّد یا ساکن کے آنے سے نون تاکید کے مقابل ایک کسرہ و

ضمیمہ پانچ فتحی چھ الف پڑے جاتے ہیں اور انھیں چھ صیغوں میں نوں

ثقلہ کو زیر و ملہ اور باقی آٹھ جگہ فتح اور انھیں چھ جگہ نون خفیفہ نہیں آتا باقی

اسم حکیم تہا ہی اور ساتون نوں اعرابی باقی نہیں رہتے دونوں ضمیمی رہتے

میں اور تفعّلین میں سے یہی گراماتی اور تفعّلون اور تفعّلون میں سے واسطہ ہو جائیگا

تو مضارع میں حال کے معنی نہیں رہتے تاکیدا استقبال کے معنی آجائے

حالات و کلمات	بازون قیله	بازون قیسه	معنی	زمانه	صیغه	بحث
	معرّف	مجهول				
=	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	واحد	لام تکیه با نون تا کنی تفسیر یا تخفیف و فعل مستقبل معرّف یا مجهول
×	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	مثنوی	
+	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	جمع	
=	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	واحد	
×	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	مثنوی	
×	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	جمع	
=	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	واحد	
×	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	مثنوی	
+	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	جمع	
÷	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	واحد	
×	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	مثنوی	
×	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	جمع	
=	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	واحد	تکلم
=	لَفْعَلْنَ	لَفْعَلْنَ	البنه الیه کرکلیا یا کرکلیا جاوید	مکرر	مثنوی	

عربی میں مضارع کی طرح امر میں بھی چودہ چودہ صیغے معروف و مجہول کے استعمال میں — آن ۲۸ صیغوں میں ہے امر حاضر معروف کے چھ صیغوں کا ایک قاعدہ ہے اور باقی ۲۲ کا ایک قاعدہ ہے۔

قاعدہ ۷

پہ چھوٹاں صیغے امر حاضر معروف کے مضارع حاضر معروف کے چھوٹاں صیغوں سے یوں بنتے ہیں —

(۱) مضارع کے آخر میں لام کا عمل کرو — (یعنی نون خمیری باقی رکھو اور نون سے اعرابی گرا دو اور باقی پانچ جگہ لام کلمہ مضبوط ہو تو ساکن اور حرف علت ہو تو ساقط کر دو) —

(۲) علامت مضارع اول میں سے دو کر ورت کا مابعد متحرک ہے تو امر میں گیا جیسے فَعْلِلْ — فَعَّلِلْ قَدَّ سے عَدَّ اور تَقَيَّ سے قَيَّ —

(۳) ت کا مابین عاکن ہر تو بسبب تعذرا بت را بسکون

تے اول میں ہمزہ لاؤ عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزہ ٹو پیش دو
جیسے تَنْصُر سے انصر تَدْخُو سے ادْع۔

(۴) عین کلمہ مکسور ہے تو ہمزہ وصل کو کسورہ دو جیسے تَضْرِب
سے اضْرِب کُتْرِی سے اِزْم۔

(۵) عین کلمہ مفتوح ہے تو بھی ہمزہ وصل کو کسورہ دو جیسے
تَسْمَع سے اِسمَع تَخْشٰی سے اِخْش۔

قاعدہ ۸

امر کے باقی ۲۲ صیغوں میں یعنی امر حاضر مجہول کے چھ اور
امر غائب معروف و مجہول کے ۱۲ اور شکم معروف و مجہول کے
چار صیغوں میں علامت مضارع حذف نہیں ٹیجائی بلکہ مضارع کے
اول میں لام مکسور لاکر آخر میں لہ کا عمل کر دینا کافی ہے اور مثل مضارع
کے امر میں بھی نون ثقیلہ اور خفیفہ آتا ہے۔

لغتنامه کردان امر		معنی		معروف	
جمله	صیغه	زمانه	معنی	مجهول	معروف
				بازن قلیل	بازن قلیل
حرف	مستقیم	حاضر	چایته کر کیا جاے تو ایک مر	•	•
			البتہ چایته کر کیا جاے تو ایک مر	•	•
			چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
حرف	مستقیم	ماضی	چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
حرف	مستقیم	ماضی	چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
حرف	مستقیم	ماضی	چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
حرف	مستقیم	ماضی	چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
حرف	مستقیم	ماضی	چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
حرف	مستقیم	ماضی	چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•
			البتہ چایته کر گئے جا تو کم و مر	•	•

امور

[illegible]

۵۸۹۶:

تمی میں علامت مضار مع زمین خرافت نہیں آج اول میں لای غرضی اللہ از دین لکھنؤ کا مکان کیا چھ ۱۳۱۵

[illegible]

[illegible]

قاعدہ ۱۰

ثلاثی مجرد کا اسم فاعل مضارع معروف سے اور اسم مفعول ضارع مجہول سے یونہی

بناتا ہو کہ بعد حذف علامت مضارع اسم فاعل میں ق کے کو فتحہ دیکر اس کے

بعد الف فاعل زیادہ کیا جاتا ہو اور عین کلمے کو کسر دیکر آخر میں تنوین وغیرہ

علامت تانیث و تشبیه و جمع لاحق ہوتی ہو جیسے فاعِلٌ فاعِلان —

قاعدہ ۱۱

اور اسم مفعول میں علامت مضارع کی جگہ پر اسم مفتوح لاکر عین کلمے کو فتحہ نہ یا جاتا ہو اور اس کے بعد

واو ساکن زیادہ کر کے آخر میں تنوین غیر ملا بہت تانیث و تشبیه و جمع ضافہ کی جاتی ہو جیسے مفعول مفعولان

گرددان	معنی	اگر دان	معنی	زمانہ	صیغہ	بحث
فَاعِلٌ	کرنیوالا ایک مرد	مَفْعُولٌ	کیا ہوا ایک مرد	حال یا استقبال میں	واو	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
فَاعِلَانِ	کرنیوالے دو مرد	مَفْعُولَانِ	کیسے ہوئے دو مرد	مثنیہ	فکر	
فَاعِلُونَ	کرنیوالے سب مرد	مَفْعُولُونَ	کیسے ہوئے سب مرد	"	جمع	
فَاعِلَةٌ	کرنیوالی ایک عورت	مَفْعُولَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	"	واو	
فَاعِلَتَانِ	کرنیوالی دو عورتیں	مَفْعُولَتَانِ	کی ہوئیں دو عورتیں	"	مثنیہ	
فَاعِلَاتٌ	کرنیوالی سب عورتیں	مَفْعُولَاتٌ	کی ہوئیں سب عورتیں	"	جمع	

دوسرا باب صرف صغیر اور شناخت ابواب میں

فصل ۱

آفعال باعتبار حروف اصلی اور زائد کے چار قسم ہیں۔

(۱) ثلاثی مجرد جس کے اول صیغہ ماضی میں تین حروف اصلی ہوں

جیسے ضَرَبَ بوزن فَعَلَ —

(۲) ثلاثی مزید فیہ جس کے اول صیغہ ماضی میں تین حروف اصلی کے

سوا حروف زائد بھی ہوں جیسے اسْتَضَرَّ بوزن اسْتَفْعَلَ —

(۳) رباعی مجرد جس کے اول صیغہ ماضی میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعَثَ بوزن فَعْلَلَح

(۴) رباعی مزید فیہ جس کے اول صیغہ ماضی میں چار حروف اصلی کے سوا

حروف زائد بھی ہوں جیسے احْرَجْنَاهُ بوزن افْعَلَّلَح —

حروف اصلی کی پہچان کا یہ قاعدہ ہو کہ جو حروف ثلاثی میں ف ت

ع ل کی جگہ ہوں اور رباعی میں ف ت ح ع اور دو لامون کے مقابل

میں ہوں وہ اصلی ہیں اور باقی زائد —

سوائے ملحقات کے عربی میں سب ۲۶ باب مفصلہ ذیل ہیں —

		۲۶			
۳		رباعی		ثلاثی	
مجرد ۸		مزید فیہ ۱۳		مجرد ۳	
تثنی الاستعمال	فعل الاستعمال	مبطل	مبطل	بی خبر موقوف	بی خبر موقوف
۵	۳	۵	۹	۱	۲

ثلاثی مجرد کے اصلی ماضی تین ہیں **فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ** اور ان تینوں میں سے ہر ایک ماضی کا مضارع بھی تین طرح ہو سکتا ہے **يَفْعَلُ يَفْعِلُ يَفْعُلُ** تو یہ سب نو صورتیں ہوتی ہیں مگر ان میں سے ایک صورت **فَعُلَ يَفْعِلُ** کی کلام عرب میں بالکل نہیں آئی اور باقی آٹھ صورتوں کے آٹھ باب قرار پائے

تفصیل اوٹکی یہ ہے۔

لا تکتو د تھا حرکت واو کی ماقبل کودی واو اجتماع ساکنین سے گر گیا اور یہی تحلیل بیک گن ٹک گن گن گن کی ہے۔

اصل میں لا تکتو د تھا حرکت واو کی ماقبل کودی واو اجتماع ساکنین سے گر گیا اور ہمزہ کی اول میں حاجت ترقی ہو کر گیا۔

اصل میں ٹک گن د تھا واو کی حرکت ماقبل کودی ایک واو اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

تحلیل مثل مصدر معروف —

تحلیل مثل یکا د معروف کے ہوئی —

کچو د تھا کسر واو پر دشوار تھا ماقبل کی حرکت و کر کے ماقبل کودیا واو ساکن بعد کسر کے قی ہو گیا۔

گاؤ د تھا واو نزدیک طرف ہوا الف زائد کے ہمزہ ہو گیا۔

کیو د و د کا تھا واو اور ی ایک جگہ جمع ہوا اور پہلا اون دونوں میں سے ساکن تھا واو کو ی سے بلا اور بعد الف ایک کی کو ی سے تخفیف ہو کر گیا

بیکو د تھا حرکت واو کی ماقبل کودی واو متحرک اصلی بعد فتنے کے الف ہو گیا اور یہی تحلیل ہو سکا ڈ اسم ظرف کی۔

اصل میں کچو د تھا واو متحرک ہوا فتنے کے الف ہو گیا۔

[illegible]

		<p>۵ تکلیف صحت و معرفت کے معنی مراد اور صحت و معرفت کے معنی مراد</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض بعض بعض بعض بعض</p>	
<p>معانی اس عبارت و اگر داخل التفصیل باب تکلیف صحت و معرفت کے معنی</p>	<p>بعض بعض بعض بعض</p>	<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	
		<p>بعض بعض بعض بعض</p>	

[illegible]

فصل ۵ چند قواعد متفرقہ کے بیان میں۔

قاعنبرہ

علامت مضارع اور ماقبل آخر کی حرکت کا عام قاعدہ

ان سب بابون میں یہی۔

(۱) نہ حرفی ماضی میں **ف** کلمہ ساکن علامت مضارع مفتوح قبل آخر کو زیر
یا زیر یا پیش سے **يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ**۔

باب اول
در بیان
کرم و کرمی که در آنجا
موجود است

مضارع مفتوح اور ماقبل آخر کسور سے یجذبُ + یستصیرُ + ینفطرُ +
 ینخشوشنُ + یجلوڈُ + یمجرُ + یدہاظمُ کہ اصل میں یمجرُ + ویدہاظمُ تاکثر
 بٹاقلُ اور نیز مملُ کہ اکابر مینقبیلُ اور ینقبائلُ کا سا ہو۔ کما سیاتی۔

(۴) جس ماضی کے اولین تہوت اور علامت مضارع اور اقبل آنسہ
 ینون مفتوح پڑے جاسے تہن جیسے یَتَقَبَّلُ، یَتَقَابَلُ، یَتَدَحْرَجُ۔

اور اَفْعُلْ اور اَفْعُلْ مین ت ساکن ہو کر ادغام ہو جاتی ہیں

قاع نمبر ۲۷ اسم فاعل اور اسم مفعول غیر سہ جرنی کا یون بتا ہو کہ علامت مضارع حذف کر کے بول میں نیم مفتوح لاؤ اور ما قبل آخر کو اسم فاعل میں کسره اور اسم مفتوح میں فتح و نجیہ **مُسْتَفْعِلٌ + مَسْفَاعِلٌ + مَفْتَعِلٌ** —

قاع نمبر ۲۸ افعال میں ف ب کلمہ ص + ض + ط + ظ ہو تو تا افعال ط ہو جاتی ہی اور ن + ذ + ذ ہو تو دال ہو جاتی ہی جیسے **اَصْطَلَحَ + اَضْطَرَّاب + اَطْلَاع + اَظْطَلَام + اَزْدَحَام + اِدْعَاء + اِدْخَار** کہ اصل میں **اَصْطَلَحَ + اَضْطَرَّاب + اَطْلَاع + اَظْطَلَام + اَزْدَحَام + اِدْعَاء + اِدْخَار** تھا۔

قاع نمبر ۲۹ ہمزہ وصل والے بابون کا ہمزہ وصل بصاد اور راضی محروم اور امر حاضر معروف میں ہمیشہ کسو ہو تا ہی اور راضی مجہول میں مضموم۔

قاع نمبر ۳۰ سوا **اَفْعَلْ** اور **اَفْعُلْ** کے تیسرا حرف صاؤں میں کسو ہو تا ہی اور راضی اور مضارع اور امر وغیرہ میں مفتوح —

قاع نمبر ۳۱ **تَفْعَلْ** اور **تَفْعُلْ** کے مضارع میں دو ت جمع تو تخفیف ایک ت کا حذف کو دنیا جائز ہی جیسے **تَذَلُّ الْمَلِكَةِ** کہ اصل میں **تَتَذَلُّ** تھا۔

قاع نمبر ۳۲ **يَكْرِمُ + يَكْرِمَانِ + وَيُغِيرُ** اصل میں **يَاكْرِمُ يَاكْرِمَانِ** تھا ہمزہ کو واسطے تخفیف کے حذف کیا۔

فصل ۱

ان باب کے سوا تمام باب لغات کے ہیں اگر نہایت غیر مستعمل ہوں تو کم از کم آسان ہیں درج کتاب کیے گئے۔

فہم باب	نام باب	مثال	حلیہ	مستوی	کفایت
فعل ۱	فعل ۱	أَجْعَلُكَ	بکرا لام	چار پنا	گزراں بعینہ شل و خراج کے ہو
فعل ۲	فعل ۲	أَلْعَلُّكَ	بزیارت نون در میان عین لام	کلا و پنا	"
فعل ۳	فعل ۳	أَلْبِقُكَ	بزیارت واد در میان فاق عین	پا و پنا	"
فعل ۴	فعل ۴	أَلْبِرُّكَ	بزیارت واد در میان فاق عین	ازا و پنا	"
فعل ۵	فعل ۵	أَلْبِعُكَ	بزیارت یار در میان فاق عین	بیرازن و پنا	"
فعل ۶	فعل ۶	أَلْبِقُكَ	بزیارت یار در میان عین لام	زاد و پنا	"
فعل ۷	فعل ۷	أَلْبِسُكَ	بزیارت الف و تا بعد لام	قوی پنا	"
فعل ۸	فعل ۸	أَلْبِسُكَ	بزیارت تا و کلا لام	لا و پنا	"
فعل ۹	فعل ۹	أَلْبِسُكَ	بزیارت تا و کلا لام	لا و پنا	"

فعل ۱۰
فعل ۱۱
فعل ۱۲
فعل ۱۳
فعل ۱۴
فعل ۱۵
فعل ۱۶
فعل ۱۷
فعل ۱۸
فعل ۱۹
فعل ۲۰
فعل ۲۱
فعل ۲۲
فعل ۲۳
فعل ۲۴
فعل ۲۵
فعل ۲۶
فعل ۲۷
فعل ۲۸
فعل ۲۹
فعل ۳۰
فعل ۳۱
فعل ۳۲
فعل ۳۳
فعل ۳۴
فعل ۳۵
فعل ۳۶
فعل ۳۷
فعل ۳۸
فعل ۳۹
فعل ۴۰
فعل ۴۱
فعل ۴۲
فعل ۴۳
فعل ۴۴
فعل ۴۵
فعل ۴۶
فعل ۴۷
فعل ۴۸
فعل ۴۹
فعل ۵۰
فعل ۵۱
فعل ۵۲
فعل ۵۳
فعل ۵۴
فعل ۵۵
فعل ۵۶
فعل ۵۷
فعل ۵۸
فعل ۵۹
فعل ۶۰
فعل ۶۱
فعل ۶۲
فعل ۶۳
فعل ۶۴
فعل ۶۵
فعل ۶۶
فعل ۶۷
فعل ۶۸
فعل ۶۹
فعل ۷۰
فعل ۷۱
فعل ۷۲
فعل ۷۳
فعل ۷۴
فعل ۷۵
فعل ۷۶
فعل ۷۷
فعل ۷۸
فعل ۷۹
فعل ۸۰
فعل ۸۱
فعل ۸۲
فعل ۸۳
فعل ۸۴
فعل ۸۵
فعل ۸۶
فعل ۸۷
فعل ۸۸
فعل ۸۹
فعل ۹۰
فعل ۹۱
فعل ۹۲
فعل ۹۳
فعل ۹۴
فعل ۹۵
فعل ۹۶
فعل ۹۷
فعل ۹۸
فعل ۹۹
فعل ۱۰۰

فعل ۱۰۱

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

نام باب	نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
۱۱	صیورت	صاحب باخیزونا - یا مانعین بونا - یا صنا	الَّذِينَ الْأَيْلُ أَصَاخِرُ الْبَن أَخْرَفَتِ الشَّاهُ
۱۲	ابتدا	موصوف باخیزونا محل اسباب ابتداء و ما بدون اشکال کمالی مجرد بسته معنی این آیا	أَشْفَقَ زَيْدٌ + دُرَّازِید ۱۲
۱۳	عقل و فعل	این قول را عقل و فعل کشتن و لایحه الشجاب فاقشع کشتن فاکشع بشیرت و لایحه الشجاب فاقشع	کَشَتْنَهُ فَاكْشَعُ بَشِيرْتُهُ فَاكْشَعُ
۱	تعدیه	صاحب باخیزونا	نَزَلَ زَيْدٌ وَتَوَلَّى لَيْتَةُ أَوْتَارِیْنِ
۲	تصییر	صاحب باخیزونا	وَوَرَّثَ الْقَوَسَ اِیْجَلِیْدَ اَوْثَرِ
۳	سلب باخیز	صاحب باخیزونا	فَوَدَّتْ الْأَيْلُ وَجَلَّتْ الشَّاهُ
۴	صیورت	صاحب باخیزونا	تَوَسَّرَ الشَّجَرُ اِیْ صَاغِرِ الْقَوَسِ
۵	بلوغ	صاحب باخیزونا	عَمَّقَ زَيْدٌ وَحَلَّوْا عَمَرُو
۶	سبب	صاحب باخیزونا	مَوَّتَ الْأَيْلُ صَرْفَهُ الْأَمْرُ
۷	نسبت باخیزونا	صاحب باخیزونا	فَلَمَّحَتْ زَيْدًا وَكَمَرَتْ عَمْرًا
۸	الباس باخیز	صاحب باخیزونا	جَلَّتْ الْقَرْصُ فَمَهْمَتْ عَمْرًا
۹	تخلیط باخیز	صاحب باخیزونا	ذَهَبَتْ الْأَلَاءُ فَضَضَ الْقَدَمُ

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

نام باب	نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
تَفْعِيلُ ۱۰	تحويل	موصوف باضافہ	نَصَرَ زَيْدٌ عَمَلَ
.	.	ماخذ بنانا	وَحِيمَتُهُ شَيْخِي كَيْبَا يَمِينِ اَوْ كَوَا
.	.	مرکب سے ایک	هَلِكٌ كَبَرٌ
.	.	کلمہ اشتقاق کر لینا	اللَّهُ اَكْبَرُ ۱۱
تَفْعُلُ ۱	مَعَاوِفَتَل	.	قَطَعْتُ فَتَقْطَعُ
.	.	.	یہ سن سے کاٹنا تو وہ کٹ گیا ۱۲
.	.	.	تَوَلَّى فَتَوَلَّى
.	.	.	پہن اوڑھنا راتو وہ اوڑھ آیا ۱۳
۲	تَكَلَّفُ	تَصْنَعُ باخذ	تَوَلَّى تَكَلَّفُ
.	.	.	تَوَلَّى تَكَلَّفُ
.	.	.	تَوَلَّى تَكَلَّفُ
۳	تَجَنَّبُ	یعنی باخیز پرہیز و کنارہ کرنا	تَجَنَّبُ
.	.	.	تَجَنَّبُ
۴	تَبَسَّ	لبس باخذ	تَبَسَّ
.	.	.	تَبَسَّ
۵	اِسْتَعْمَالَ	استعمال باخذ	تَبَسَّ
.	.	.	تَبَسَّ
۶	اِشْتَاذ	ماخذ بنالینا کسی چیز کو	تَبَسَّ
.	.	.	تَبَسَّ
.	.	.	تَبَسَّ
.	.	یا لینا ماخذ کا۔	تَبَسَّ
.	.	ایکسی چیز کو ماخذ میں لینا	تَبَسَّ
.	.	.	تَبَسَّ
.	.	.	تَبَسَّ

نام باب	نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
اِفْتَعَالَ ۱	استخاز	.	اِفْتَعَلَ الْخَمْرُ وَاعْتَصَدَهُ
۲	تصرف	یعنی کوشش کرنا	اَلْكُتُبُ الْعِلْمُ كُوشُشٌ بِمَعْنَى اَلْعَمَلِ
۳	تخخیر	تأخیر یا تاخیر کرنا	اَلْكُتُبُ الشَّيْءُ بِمَعْنَى اَلْعَمَلِ
۴	تطاول فعل	.	تَطَوَّلَ فَاعِلُهُ اَلْعَمَلُ وَتَطَوَّلَ اَلْعَمَلُ
اِسْتَفْعَالَ ۱	طلب باز	.	اِسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ وَاسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ
۲	قبول ماخذ	.	وَاِسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ اَوَّلُ اَمْرٍ اَوْ اَمْرًا
۳	وجدان	.	اِسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ اَوَّلُ اَمْرٍ اَوْ اَمْرًا
۴	حسبان	اگر چه موافق اندکمان کرنا	اِسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ اَوَّلُ اَمْرٍ اَوْ اَمْرًا
۵	تخوّل	.	اِسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ اَوَّلُ اَمْرٍ اَوْ اَمْرًا
۶	استخاز	.	اِسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ اَوَّلُ اَمْرٍ اَوْ اَمْرًا
۷	تقصیر	.	اِسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ اَوَّلُ اَمْرٍ اَوْ اَمْرًا
۸	عشت و اقل	.	اِسْتَفْعَلَ اَلْعَمَلُ اَوَّلُ اَمْرٍ اَوْ اَمْرًا

نام باب	نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
اَفْعَالٌ	۱ یہ فعل لازم ہو اور ۲ اکثر اسکے افعال افعال جوارح ہو ہیں جیسے ۳ مطاوعتِ فعل واقفل	.	کسر وانکسار قطع وانقطاع هدم وانهدام
	۴ ابتداء جیسے	.	کسرتہ وانکسرتہ قطعہ وانقطاع اغفلت الباب فانغلق بند کیا یہی چیز وارہ سو بند ہو گیا ۱۵ انہماک مستغرق ہوا ۱۲
اَفْعِلَالٌ	۱ یہ دونوں باب لازم ہیں اور ۲ سبب اندہ غریب ان کے اکثر آتا ہی	.	اعو و اعول اعمال و ابلال و ابلال
اَفْعِیَالٌ	۱ یہ بھی اکثر ہوتے کے لیے آتا ہی ۲ مطاوعتِ فعل	.	اعوشوشن نہایت سخت ہوا ۱۱ احلیہ فاحلولی
اَفْعُوَالٌ	۱ اقتضاب	.	اعلو و اعول بڑا سے بڑا ۱۲
فَعْلَلَةٌ	۱ قصر	.	اعلو و اعول خوف و بھل ۱۳

نام باب	نام خاصیت	معنی خاصیت	مثال
فَعْلَلَةٌ ۲	الْبَاسُ باخذ	.	بَوَّعْتُهُ بَوَّعًا بَرَقَ بِنَايَايَ بِنَايَايَ ۱۲
۳	تَعْلَلُ باخذ	.	زَعَفَرُ الثَّوْبِ كَمَا زَعَفَرُ الثَّوْبِ ۱۲
۴	اتَّخَذَ باخذ	.	عَسَّكَرَ وَقَطَّرَ بِلَ بِنَايَا ۱۲ مَكَّرَ بِنَايَا ۱۲
تَفَعَّلَ ۱	تَحَوَّلَ باخذ	.	تَوَلَّدَ قَدْ زِيدَ زَيْنُ بَوَّعًا ۱۲
۲	تَعَلَّلَ باخذ	.	تَوَلَّدَ قَدْ زِيدَ زَيْنُ بَوَّعًا ۱۲
۳	عَلَّلَ فَعَّلَ	.	دَحْرَجَنِي فَعَّلَ حَرَجِي بِنَايَا ۱۲
افْعَلَالًا ۱ وَأَفْعِلَالًا	تَبَاخَذَ	.	أَشْمَكَنِي أَشْمَكًا نَهَيْتُ شَيْئًا ۱۲ نَهَيْتُ تَكْبِيسًا ۱۲
۳	اِقْتَضَابُ مِنْ مَعْرُوكٍ بِاصْطِلَاقٍ بِأَدْعَايِهِمْ أَوْ بِنَايَا بِأَدْعَايِهِمْ أَوْ بِنَايَا بِأَدْعَايِهِمْ أَوْ بِنَايَا بِأَدْعَايِهِمْ أَوْ بِنَايَا	.	أَهْرَ فَعَّلَ أَشْرَابًا بَوَّعًا ۱۲ تَكْبِيسًا ۱۲

چوتھا باب تعلیلات کے اُصول کلیہ و لریض جناس کسب میں

ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ تعلیل حروف علت کی ثقالت دور کرنے سے عبارت ہی اور واو + ی + الف کو حروف علت اس لیے کہتے ہیں کہ یہاں کی طرح ضعیف ہیں اور حرکت قوی کے تحمل نہیں ہو سکتے اور در صورت ثقالت ہمیشہ معالجہ مناسب کے محتاج ہیں اور ضعیف ترین کیفیت میں انہیں سے الف ہی کہ کوئی حرکت قبول نہیں کر سکتا ہمیشہ ساکن بے ضبط زبان ہوتا ہی اور جس الف پر حرکت ہوتی ہی یا ساکن جھٹکے سے پڑھا جاتا ہوا وہ فی الحقیقہ ہمزد ہی الف نہیں اور الف اصلی کلام عرب میں سو ا حروف واسمائی غیر ممکنہ کے افعال واسمائی ممکنہ میں نہیں آیا ہوا انہیں آہیا ہی یا زائدہ ہی بابواو + ی + سے بدلا ہوا باقی رہتا ہے واو + ی + ان دونوں کے ضمہ و ثمرہ دشوار ہوتا ہی فتح نہیں لان الفتحۃ اخف الحركات حروف علت کے ماقبل جب حرکت مخالف آتی ہی یا بعد فتح کے حرکت واقع ہوتے ہیں یا اور ثوی سبب واقع ہوتا ہی یا در حروف علت ایک جگہ جمع ہوتا ہیں اور کوئی ممکن نہیں ہوتا تو انہیں ایک طرح کی ثقالت آجاتی ہی اور یہ ثقالت دور کرنے کے چار طریق مقرر ہیں۔

اول حذف خواہ بعلت جزئی ہو جیسے اسرم و ادع وغیرہ یا بعلت اجتماع ساکنین لفظی جیسے دعوت لبقیل وغیرہ

یا تقدیری جیسے دَعَتَا میں یا تنوینی جیسے رَام و غیر میں
خواہ حذف ایک حرف کا ہو جیسے یَدُل و غیرہ میں بعلت
واقع ہونے والا ساکن کے درمیان یا می مفتوح کو کسر لازم
یا دو حرف کا جیسے تقی سے قِ میں اور خواہ بعلت تنفائز
جیسے قل و غیرہ میں بعد نقل حرکت بسبب متحرک ہو جانے
و کلمے کے ہمزہ کی حاجت نہ رہی اور حذف کیا گیا
خواہ حذف صرف ہو جیسا کہ گذرا یا حرف محذوف کے
بدلے آخرین گولی حرف زیادہ کیا جاوے جیسے عدۃ
اور تسمیۃ اور استقامۃ میں اور اسکو زیادت بعض بھی کہتے ہیں۔

دوم اسکان

اور ساکن کرنا کبھی صرف باستقاط حرکت ہوتا ہے جیسے
یَدعو یرمی میں اور کبھی نقل حرکت اور یہ بھی نہ طرح پر
بھی حرف ساکن کی طرف حرکت نقل کجاتی ہے جیسے یَقول
یذبح میں اور کبھی متحرک کی طرف اسکی اصلی حرکت دور
کر کے جیسے قبیل اور بیع میں۔

سوم ابدال

خواہ ابدال حرف اصلی سے ہو جیسے قال اور باع میں
خواہ حرف زائد سے جیسے ضارب سے ضُورِب
میں خواہ حرف تبدیل سے جیسے یدعی میں و او بھی ہے

۹

وآواصل کلمہ میں تیسرا ہوا اور پھر چوتھا یا پانچواں یا چھٹا ہو جاوے
او سکای ہو جانا جیسے یدنی ثم مصطفیٰ مستلقی۔

۱۰

جہاں ثمین و آوی جمع ہو جاوین اور انہیں سے پہلا حرف
ساکن ہو وہاں عموماً واو کا ہی ہر کوئی مین ادغام ہو جانا جیسے
حرموئی سے حرمی ثم سیوڈ سے سین و غیرہ۔

اور ابدال حرکت

کبھی بلانوف کسی حرف کے ہوتا ہی مثلاً یای مشد کے
ما قبل کا ضمہ ٹسرے سے بدلنا جیسے حرمی ثمین۔

یا جس اسم کے اخیر میں واو تحرک اور ما قبل او کے ضمہ ہو تو
اوس ضمہ کو ٹسرے سے بدل دینا جیسے تلقی اور تلاقی میں ہوا
اور کبھی حرکت اس واسطے بدلی جاتی ہے کہ حرف محذوف پر
دلالت کرے مثلاً ف، کلے کا فتح قلب میں ضمہ سے
بدلا گیا تا دلالت کرے حذف واو پر کیونکہ واو اخت ضمہ ہی
اور بعض میں ٹسرے سے بدلا گیا تا دلالت کرے حذف یا پر
کیونکہ ہی + اخت ٹسرہ ہی۔

اور کبھی تبدیل حرکت اس واسطے کی جاتی ہے کہ حرف محذوف
حرکت پر یا باب پر دلالت کرے جیسے خفن میں ہوا۔
اور واضح ہو کہ اکثر صیغوں میں کئی کئی طرق رفع ثقالت کے

جمع ہو یا تین مثلاً قیل من نقل حرکت + ابدال حرف
 قلن ماضی مروفین ابدال حرف + حذف + ابدال حرکت
 قلن امین نقل حرکت + حذف حرف اصلی + حذف حرف زائد
 یتخاوت من نقل حرکت + ابدال +
 متبع من نقل حرکت + حذف + ابدال حرکت + ابدال حرف
 تفرج من ابدال حرف + ابدال حرکت + اوٹام +
 استقامت من نقل حرکت + حذف + زیادت بعض +
 تسدق من ابدال حرف + حذف + زیادت بعض +
 تلقی من ابدال حرکت + ابدال حرف + حذف +
 مستلقی من ابدال حرف اصلی + ابدال حرف بدل + حذف
 وتعلی هذا القیاس —

چہام ادغام

جیسے مدعو طعی حرہی من قاعدہ کلیہ ادغام کا یہی
 کہ جب دو حرف صحیح یا غیر صحیح ایک جنس کے جمع ہوں اور دوسرا
 متحرک ہو تو ادغام واجب ہوتا ہی خواہ پہلا حرف ساکن ہو
 جیسے مدد یا متحرک ہو اور اسکی حرکت یا قوت کجاو
 جیسے مدد من یا بسبب سکون ماقبل کے ماقبل کو
 دجاو جیسے مدد من اور جو دوسرا حرف ساکن ہو

لازم ہے تو ادغام منع ہے جیسے مُدَحِّن اور جمدن میں۔
 اور جو ساکن بے ثغون عارض ہے تو ادغام اور فک ادغام دونوں
 جائز ہیں جیسے لَحْمِدٌ مِّنْ بَیِّنٍ ہو چکا۔

اجتماع سائنین

دونوں ساکن ایک جنس کے ہوں تو دوسرے کو حرکت
 دیجاتی ہے جیسا حَرٌّ لِّحْمِدٌ۔ یا اول میں ہمزہ وصل
 لایا جاتا ہے جیسے اَحْلٌ اور اَفْاَحْلٌ میں ہوا۔
 اور کبھی ساکن اول کو بھی حرکت دیجاتی ہے جیسے اخْتَصَمَ
 یَخْتَصِمُ سے خَصْمٌ یَخْتَصِمُ میں گذرا۔

اور دونوں ساکن ہو جنس کے ہوں تو صرف دو صورتوں میں
 اجتماع سائنین جائز ہے ایک تو حالت وقف میں جیسے
 زید + بکر + یعلمون + صادقین + صالحات +
 دوم جب ساکن اول حرف مدہ یا امین ہو اور ساکن ثانی
 مدغم اور کلمہ ایک ہو جیسے تَمَادٍ + تَمَوَدَّ + اُمْدٌ یَلْدَحَا
 حَوْصَةً۔ یا دو کلمے ہوں بمنزلہ ایک کلمے کے اور ساکن
 اول کے حذف سے صورت کلمے کی بگڑتی ہو جیسے
 اضرباک + لیضربنا +

اور جو حذف سے صورت نہ بگڑتی ہو تو حرف مدہ حذف

کیا جاتا ہو جیسے اَضْرَبُ اَضْرَبُ اور حرف یں کہ حرکت مناسب
 اُس کے دیجاتی ہے یعنی وا کو ضمہ ہی کہ کسرہ خواہ ایک کلمہ
 جیسے اِخْشَوْنِ وَلَا خُشَّيْنِ۔ یا جارا جداد و کلمے ہوں
 جیسے اتقوا اللہ و اسرعی القوم۔ دَعُوا اللہ و اِخْشِ القوم
 اور ساکن ثانی مارغم نہوا اور کلمے ہوں تو ساکن اول کو مطلقاً
 حرکت دیجاتی ہے جیسے اِذْهَبْ اِذْهَبْ و خذ الشئ +
 اَوِ الثَّنِ و مِنَ القوم و عَنِ الدَّارِ۔ اور ایک کلمہ ہو مطلقاً
 حرف علت حذف کیا جاتا ہو خواہ اجتماع ساکنین لفظی ہو
 جیسے دَعَتْ خواہ تفتدیری جیسے دَعَتْنا و قُلِ الْحَقُّ +
 خواہ تنوینی جیسے داع + سارم و غیرہ۔

سوال قل الحق میں سے بسبب اجتماع ساکنین تقدیری
 واو حذف ہوا قولین اور خاقن میں بھی اجتماع تقدیری ہے تو
 اصل میں لام کلمہ مجزوم ہے یہاں حرف علت کیوں نہیں حذف ہوا
 جواب نون تاکید کا ماقبل بنی ہوتا ہے پس حرکت لاحقہ
 ہو گئی مارض نہی اور قل الحق کے لام کا کسرہ مارضی اور
 معرض زوال میں ہے۔

تخفیف ہمزہ کا قاعدہ کلیہ

پہ نسبت حروف علت کے ہمزہ میں زیادہ ثقالت ہو یہی سبب ہے کہ حرف علت کے ساتھ بدل جانے سے اسکی ثقالت دور ہو جاتی ہے مگر باوجود اس ثقالت کے حروف علت کی طرح ضعیف نہیں ہے اسی سبب سے حرکات قویہ کا تحمل ہو سکتا ہے اور حرف علت نہیں کہلاتا اور زیادہ ثقالت جب ہوتی ہے کہ دو ہمزہ جمع ہو جاتے ہیں اسی سبب سے جہان ہمزہ جوسع ہون تخفیف واجب اور ضروری ہے اور جہاں ایک ہمزہ دو تخفیف کرنے فکر کے اختیار ہو کیونکہ اسکو حرکات قویہ کے تحمل ہونے سے فی الجملہ صحت صحیح کے ساتھ بھی ایک طرح کی مناسبت ہو اسکا حاصل دو ہمزہ جمع ہون تو یا دونوں متحرک ہون گے یا دوسرا ساکن ہو گا دوسرا ساکن ہو تو تخفیف ضروری کی یہ صورتیں ہیں تین تین تبدیل ہے اور ایک میں حذف۔

۱ بعد فتح کے الف ہو جانا جیسے اَصَح۔

۲ بعد ضم کے و او ہو جانا جیسے اَوْحِن مین اور اَوْحُش مین۔

۳ بعد کسری کے ی ہو جانا جیسے اِیْمَانَا۔

۴ بسبب کثرت استعمال کے یہ فون کا حذف ہو جانا جیسے کل اور خذین

اور دونوں متحرک ہون تو تخفیف واجب کی یہ صورتیں ہیں چار میں تبدیل ہے اور ایک میں حذف۔

۱ پہلا کسو ہو تو دوسرے کا ی ہو جانا جیسے جَاءَ و شَاءَ مین۔

- ۲ دوسرا مٹسور پہنچو بھی دوسرے کا ہی ہو جانا جیسے اِمَّةٌ اَعْمَةٌ سے
- ۳ دونوں مفتوح ہوں تو دوسرے کا واو سے بدل جانا جیسے اَوَاکھرا وَاوَاکھم
- ۴ پہلا مضموم پہنچو بھی دوسرے کا واو ہو جانا جیسے اَوَّلٌ اور اَوَّلٌ
- ۵ پہلا مضموم ہو تو دوسرے کا حذف ہو جانا جیسے اَکْرَمٌ اَکْرَمٌ سے
- اور جو صرف ایک ہمزہ ہو تو اوہین تخفیف اختیاری کی یہ صورتیں ہیں۔
- اگر سائل ہو تو ۱ بعد فتح کے الف ہو جانا جیسے یَا مَنُ۔
- ۲ بجا رضمے کے واو ہو جانا جیسے یُو مَنُ۔
- ۳ بعد کس کے ی ہو جانا جیسے فِی زَمْرٍ مِثْرٍ سے بمعنی تہ بند
- اگر متحرک ہو اور قبل ۴ تو حرکت او سکی ماقبل کو دیگر ہمزہ تخفیفاً حذف کیا جاتا ہو خواہ
- اُس کے صحیح ک ۵ اجتماع ساکنین کا ہو جیسے اِسْأَلْ بے سَلْ مَن
- یا نہ ہو جیسے یَسْأَلْ بے یَسَلْ مَن۔
- اگر متحرک ہو اور تالی ۶ ہمزہ کو حرف ماقبل واو ہو تو واو سے بدل کر اور ی ہو تو
- قبل حرف ۷ ہی سے بدل کر واو ہو واو مین اور ی ہو کو ی مین ادغام
- ہو تو ۸ کر دیا جاتا ہو واو کی مثال مَقْرُوۃٌ سے مَقْرُوۃٌ۔
- ۹ ہی کی مثال مَشْنِیۃٌ سے مَشْنِیۃٌ۔

لغیف کی بحث

لغیف مفروق کا استعمال تین باب سے آیا ہے ضرب یضرب سمع یسمع

حسب یحسب اور لفیف قرون کا صرف ضرب یضرب سمع سمع
لفیف قرون کے عین کلمے میں تعلیل نہیں ہوتی اس لیے اس کی تعلیل اور گردان
ببینہ مثل رمی یرمی اور خشی یخشی کے ہو اور لفیف مفروق میں ان کلمے کی تعلیل
مثل باب وَعَدَ یَعِدُ کے اور لام کلمے کی مثل رمی یرمی اور خشی یخشی کے ہو۔

صرف صغیر

لفیف قرون			لفیف مفروق		
ضرب	سمع	حسب	ضرب	سمع	حسب
وَقَعَ	وَسَجَ	وَلَّی	طَوَّعَ	حَبَّی	طَوَّی
سَجَّی	یُوجِی	سَلَّی	یُطَوَّی	یَحَبَّی	یُطَوَّی
وَقَابَعَهُ	وَجَّی	وَلَّی	حَبَّی	حَبَّی	طَوَّی
وَأَتَّی	وَأَجَّی	وَأَلَّی	حَبَّی	حَبَّی	طَوَّی
وُسَّی	وُسَجَّی	وُسَلَّی	یُحَبَّی	یُحَبَّی	یُطَوَّی
یُوقَّی	یُوجَّی	یُولَّی	حَبَّی	حَبَّی	طَوَّی
وَقَابَعَهُ	وَجَّی	وَلَّی	یُحَبَّی	یُحَبَّی	یُطَوَّی
ق	اِجَّی	ل	اِطَّی	اِحَّی	اِطَّی
لَاتَّقِی	لَاتُوجَّی	لَاتَلَّی	لَاتَطَّی	لَاتَحَّی	لَاتَطَّی
مَوَّی	مَوَّجَّی	مَوَّلَّی	مَطَّی	مَحَّی	مَطَّی

جنس مرکب کی بحث

جنس مرکب و سکو کہتے ہیں جو ہمزہ مضاعف یا ہمزہ متصل یا متصل و مضاعف سے مرکب
 انیس ہے جو بعضی بعضی گرائیں کثیر الاستعمال ہیں و ذیل میں لکھی جاتی ہیں تھلیل مرکب مثل مفردات
 ہا اور ابواب مزید فی ثل ابواب مزید فیہ کے ہیں۔

تہموز الفا	مثال و مضاعف	اجوف و تہموز اللام	تہموز الفا و ناقص	مضموعین و ناقص
از نص	از سمع	از نص	از فتح	از فتح
اَهْم	وَدَّ	باء	شاء	جاء
يَوْمٌ	يَوْمٌ	يشاء	يَجِي	يَأْتِي
اِمَامَةٌ	وَدَّ اِيَّاهَا	بَوَّ	مَشِيَّةٌ	هَجِيَّةٌ
اِمَامَةٌ	وَدَّوْ	باء	شاء	جاء
اَهْمٌ	وَحْ	.	شَيْءٌ	سَجِيءٌ
يَاكُم	يَوْمٌ	.	يُشَاءُ	يُجَاءُ
اِمَامَةٌ	وَدَّ اِيَّاهَا	.	مَشِيَّةٌ	هَجِيَّةٌ
مَأْمُومٌ	مَوْوُودٌ	.	مَشِيٌّ	هَجِيٌّ
اَهْمٌ اَوْ هَمْ	وَدَّ اِيَّاهُ	بَوَّ	شَاءُ	جَاءُ
لَا تَوَدُّ لَانَا	لَا تَبُوْ	لَا تَشَاءُ	لَا تَجِي	لَا تَأْتِي
مَأْمُومٌ	مَوْوُودٌ	مَبَاءٌ	مَشَاءٌ	مَجِيٌّ

سوالات

- ۱ بکاء میں مہوڑ کا کون سا قاعدہ جاری ہوا ہے۔
- ۲ مَشِيَّةٌ میں کیا تعلیل ہوئی۔
- ۳ مَاتِي کی تعلیل کرو۔
- ۴ اَيِّب کی کیا تعلیل ہے۔
- ۵ يَزَالِي میں کیا تعلیل ہوئی اور کون کون سا قاعدہ جاری ہوا۔
- ۶ رَاصِل میں کیا تھا اور کیا تعلیل ہوئی۔
- ۷ رَاٰے سے امر حاضر معروف بانون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔
- ۸ امر حاضر مجہول بانون تائب گردانو۔
- ۹ اَثِي يَأْتِي سے باب افعال اور استفعال اور افتعال مع تعلیل گردانو۔
- ۱۰ باب افعال اور استفعال اور افتعال سے رَاٰی گردانو اور تعلیل بیان کرو۔

پانچواں باب تعلیقات جزئیہ اور اقسام ہفت تگانہ میں

کُل افعال و اسما چار قسم ہیں + صحیح + مہموز + معتل + مضاعف۔
 صحیح وہ ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف نہ ہمزہ نہ حرف علت نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں۔

مہموز وہ ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو ف کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفابعدین کی جگہ ہو تو مہموز العین + لام کی جگہ ہو تو مہموز اللام جیسے اھمک سآل۔ قس۔۔۔

مضاعف وہ ہے جس کے دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں عہ حرفی میں ہیں و لام ایک جنس کے ہوتے ہیں جیسے مآل و فسا۔ اور رباعی میں ہفت کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہوتا ہے اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس کا جیسے نزل۔ و تسکس۔۔۔

وہ ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف علت ہو۔

اگر معتل بیک حرف ہو تو اس کی تین قسمیں ہیں معتل الفاو مثال جیسے وعک ویکر معتل العین و اجوف جیسے قال باء قول بیع معتل اللام و ناقص جیسے دحا و رمی۔

اور اگر معتل بدو حرف ہو تو اس کا نام لفیف ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں

لفیف مفروق جس کے کلمہ اور لام کلمے کی جگہ حرف علت ہو جیسے قتی۔

لفیٹ مقرون جسکے عین کلمے اور لام کلمے کی جگہ حرف علت ہو جیسے طوی
 صحیح کی گزرائین باب اول اور دوم میں مذکور ہو میں اس باب میں باقی اقسام شکوائے
 نمونہ مضاعف، مثال، اجوف، ناقص، لفیٹ مقروق، لفیٹ مقرون کا بیان ہے

مضاعف کی بحث

مضاعف کی بحث میں صرف چار قاعدے یاد کر لینے کافی ہیں وہی باقی صیغوں
 میں جاری ہو سکتے ہیں۔

مکمل کا کہ اصل میں مکمل تھا دو حرف ایک جنس کے
 جمع ہوئے اور اول سا لڑ تھا اول کو دوسرے میں غام کیا مکمل ہوا
 مکمل کا کہ اصل میں مکمل تھا دو حرف ایک جنس کے
 جمع ہوئے اول کو ساکن کر کے دوسرے میں غام کیا مکمل ہوا
 مکمل کا کہ اصل میں مکمل تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے
 اور ماقبل اور نکاح حرف صحیح ساکن اول کی حرکت ماقبل کو
 دی اور دوسرے میں ادغام کیا مکمل ہوا۔
 مکمل کا کہ اصل میں مکمل تھا دو حرف
 ایک جنس کے جمع ہوئے اور دوسرا ساکن بسکون
 عارض تھا چاہا ادغام کیا اور مکمل مکمل پڑھا اور
 چاہا اول کی حرکت ماقبل کو دیکر ادغام کیا اور بسبب

اول

دوم

سوم

چہارم

بہ نسبت باقی
 اقسام کے
 مضاعف کے
 قاعدے کمتر
 اور سب سے
 پہلے لکھے گئے ہیں
 سہ اتنی ہی
 مندرجہ
 فیض ہے

اجتماع ساکنین کے حرف دوم کو فتح یا ثمرہ یا در صورت

مضموم ہونے ما قبل کے ضمہ دیا کہ **مَدَّ** ہوا

اور علیٰ ہذا القیاس **مَدَّ** + **اُمَدَّ** + **فَزَزَ** + **اَفَزَزَ** + **قَرَرَّ** + **اِستَدَرَّ**۔

اور امر میں قاعدہ چہارم پر اتنا زیادہ کہنا پڑیگا کہ بسبب متحرک ہونے

ف + کلمے کے ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہی۔

اور یہ ادغام اور فک ادغام مضارع کے صرف پیش والے

صیغوں میں جائز رہی۔

اور یجدد ن اور تعدد ن میں ادغام متغیر ہی اور باقی سب

صیغوں میں ادغام واجب ہی۔

۱۰۹
۱۰۸
۱۰۷
۱۰۶
۱۰۵
۱۰۴
۱۰۳
۱۰۲
۱۰۱
۱۰۰
۹۹
۹۸
۹۷
۹۶
۹۵
۹۴
۹۳
۹۲
۹۱
۹۰
۸۹
۸۸
۸۷
۸۶
۸۵
۸۴
۸۳
۸۲
۸۱
۸۰
۷۹
۷۸
۷۷
۷۶
۷۵
۷۴
۷۳
۷۲
۷۱
۷۰
۶۹
۶۸
۶۷
۶۶
۶۵
۶۴
۶۳
۶۲
۶۱
۶۰
۵۹
۵۸
۵۷
۵۶
۵۵
۵۴
۵۳
۵۲
۵۱
۵۰
۴۹
۴۸
۴۷
۴۶
۴۵
۴۴
۴۳
۴۲
۴۱
۴۰
۳۹
۳۸
۳۷
۳۶
۳۵
۳۴
۳۳
۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

نص	ضرب	سمع
مد	فعل	قر
يمد	يفعل	يقر
مدا	فرا	قرا
ماد	فأ	قأ
مد	فو	قو
يمد	يفو	يقو
مدا	فرا	قرا
مذود	مفرو	مقرو
ملا أمدا	فرا فري	قرا قري
لا تمل لا تمد	لا تفعل لا تفعل	لا تفعل لا تفعل
ممل	مفعل	مقعل

ثلاثی مزید فیہ الی ابواب کی صرف صغیر

افتعال	استفعال	افعال	انفعال	مفاعلة	تفاعل
اِمْتَدَّ	اِسْتَقْلَّ	اَقْرَّ	اِحْلَ	مَاسَّ	تَحَابَّ
يُمْتَدُّ	يَسْتَقِلُّ	يَقْرُّ	يَحْلُ	يَمَاسُّ	يَتَحَابُّ
اِمْتَدَادًا	اِسْتِقْلَالًا	اِقْرَارًا	اِحْلَالًا	مَاسَّةً	تَحَابًّا
هَمْتَدَّ	مُسْتَقِلُّ	مُقِرُّ	مُحْلٍ	مَمَاسَّ	مَتَحَابَّ
اُمْتَدَّ	اُسْتَقِلَّ	اُقِرَّ	اُحْلَ	مُوَسَّ	مُتَحَابَّ
يُمْتَدُّ	يُسْتَقِلُّ	يُقَرُّ	يُحْلُ	يُمَاسُّ	يُمَتَحَابُّ
اِمْتَدَادًا	اِسْتِقْلَالًا	اِقْرَارًا	اِحْلَالًا	مَاسَّةً	تَحَابًّا
هَمْتَدَّ	مُسْتَقِلُّ	مُقِرُّ	مُحْلٍ	مَمَاسَّ	مَتَحَابَّ
اِمْتَدَّ	اِسْتَقِلَّ	اَقْرَّ	اِحْلَ	مَاسَّ	تَحَابَّ
اِمْتَدَّدَ	اِسْتَقْلَلَّ	اَقْرَّ	اِحْلَلَّ	مَاسَّ	تَحَابَّ
اَلْاِمْتَدَّ	اَلْاِسْتَقْلَلَّ	اَلْاَقْرَّ	اَلْاِحْلَلَّ	اَلْاَمَاسَّ	اَلْاَتَحَابَّ

۱۷
افعال استفعال
مفعول بعد کا
جاری ہو کر اور
ایضاً ابواب میں ملتا ہے

سوا۱۱ افعال
ہوئے استفعال کے
باقی ابواب کے
استفعال اور افعال
سمواری میں ایک
پہلو اور دوسری
مختلف ۱۲

باب تفعیل اور تفعّل اور باقی ابواب میں ادغام نہیں ہوتا جیسے

تَقَرَّرَ يُقَرَّرُ تَقَرَّرَ يَتَقَرَّرُ تَقَرَّرَ اِمْدَوْدَ د

يَمْدَدُ د اِمْدِيْدَا اِمْدَا يَمْدَا اِمْدَا يَمْدَا اِمْدَا يَمْدَا اِمْدَا

اور باع می مضاعف کے بھی کتاب میں ادغام نہیں ہوتا جیسے

زَكَزَلَ يُزَكِّرُ زَكَزَكَ تَسْلَسَلُ يَتَسَلَّلُ تَسْلَسَلُ —

ف۔ چونکہ اخشیشان میں عین کلمہ مکرر ہوتا ہے اور

ادھیم میں لام کلمہ اور مضاعف میں عین و لام ایک جنس کا ہوتا ہے

اس سبب سے ان دونوں بابوں کا مصدر امیداد ہوا

مگر باقی گردان میں ف۔ ق۔ ہی —

مَدَّ مَدَانِ + مَدُّونَ + مَدُونُ + مَدَوْنَانِ + مَدَا
مَدَّ مَدَانِ + مَدُّونَ + مَدُونُ + مَدَوْنَانِ + مَدَا

اسی قیاس پر افعال اور افتعال وغیر چند ابواب کی صرف تیسرا پڑی گردان لینے صنف ورتہ

مضمون کی بحث

نصر ینصر	ضمر ینضر	سمع یسمع	فتح یفتح	فتح یفتح
اکل	اسر	انف	سأل	قرأ
یاکل	یاسر	یانف	یسأل	یقرأ
اکلا	اسرا	انفا	سؤالا	قراءة
اکل	اسر	انف	سائل	قاری
اکل	اسر	انف	سئل	قراء
یؤکل	یؤسر	یؤنف	یسأل	یقرأ
ماکول	ماسور	مانوف	مسؤل	مقروء
کل	ایسر	اینف	إسأل یاسل	اقرأ
لا تأکل	لا تأسر	لا تأنف	لا تسأل	لا تقرأ
ماکل	ماسر	مانف	مسأل مسألة	مقراء -
مفعل	مسر	منف	مسأل	مقرا

ہر نسبت پیش
سکھو زبان و
پیشہ بطور کا
گھٹانا سب
معلوم ہو
مندرجہ

افعال مہموز

قاعدہ (۱) ایک ہمزہ ساکن کو حرکت ماقبل کے موافق حرف علت سے

بدل دینا جائز ہے یعنی ماقبل فتح ہو تو الف سے اور ضمہ ہو تو واو سے اور کسرہ ہو تو ی سے جیسے ^۱یا ^۲ہر ^۳یو ^۴خذا ^۵میں ^۶یہ ^۷یا ^۸ہر ^۹یو ^{۱۰}خذا ^{۱۱}میں ^{۱۲}یہ ^{۱۳}یا ^{۱۴}ہر ^{۱۵}یو ^{۱۶}خذا ^{۱۷}میں ^{۱۸}یہ ^{۱۹}یا ^{۲۰}ہر ^{۲۱}یو ^{۲۲}خذا ^{۲۳}میں ^{۲۴}یہ ^{۲۵}یا ^{۲۶}ہر ^{۲۷}یو ^{۲۸}خذا ^{۲۹}میں ^{۳۰}یہ ^{۳۱}یا ^{۳۲}ہر ^{۳۳}یو ^{۳۴}خذا ^{۳۵}میں ^{۳۶}یہ ^{۳۷}یا ^{۳۸}ہر ^{۳۹}یو ^{۴۰}خذا ^{۴۱}میں ^{۴۲}یہ ^{۴۳}یا ^{۴۴}ہر ^{۴۵}یو ^{۴۶}خذا ^{۴۷}میں ^{۴۸}یہ ^{۴۹}یا ^{۵۰}ہر ^{۵۱}یو ^{۵۲}خذا ^{۵۳}میں ^{۵۴}یہ ^{۵۵}یا ^{۵۶}ہر ^{۵۷}یو ^{۵۸}خذا ^{۵۹}میں ^{۶۰}یہ ^{۶۱}یا ^{۶۲}ہر ^{۶۳}یو ^{۶۴}خذا ^{۶۵}میں ^{۶۶}یہ ^{۶۷}یا ^{۶۸}ہر ^{۶۹}یو ^{۷۰}خذا ^{۷۱}میں ^{۷۲}یہ ^{۷۳}یا ^{۷۴}ہر ^{۷۵}یو ^{۷۶}خذا ^{۷۷}میں ^{۷۸}یہ ^{۷۹}یا ^{۸۰}ہر ^{۸۱}یو ^{۸۲}خذا ^{۸۳}میں ^{۸۴}یہ ^{۸۵}یا ^{۸۶}ہر ^{۸۷}یو ^{۸۸}خذا ^{۸۹}میں ^{۹۰}یہ ^{۹۱}یا ^{۹۲}ہر ^{۹۳}یو ^{۹۴}خذا ^{۹۵}میں ^{۹۶}یہ ^{۹۷}یا ^{۹۸}ہر ^{۹۹}یو ^{۱۰۰}خذا

قاعدہ (۲) ہمزہ ساکن ہو اور ماقبل او کے ہمزہ متحرک ہو تو دوسرے

ہمزہ کو حرکت ماقبل کے موافق حرف علت سے بدل دینا واجب ہے جیسے ^۱ا ^۲و ^۳ہ ^۴ر ^۵ی ^۶و ^۷ہ ^۸ر ^۹ی ^{۱۰}و ^{۱۱}ہ ^{۱۲}ر ^{۱۳}ی ^{۱۴}و ^{۱۵}ہ ^{۱۶}ر ^{۱۷}ی ^{۱۸}و ^{۱۹}ہ ^{۲۰}ر ^{۲۱}ی ^{۲۲}و ^{۲۳}ہ ^{۲۴}ر ^{۲۵}ی ^{۲۶}و ^{۲۷}ہ ^{۲۸}ر ^{۲۹}ی ^{۳۰}و ^{۳۱}ہ ^{۳۲}ر ^{۳۳}ی ^{۳۴}و ^{۳۵}ہ ^{۳۶}ر ^{۳۷}ی ^{۳۸}و ^{۳۹}ہ ^{۴۰}ر ^{۴۱}ی ^{۴۲}و ^{۴۳}ہ ^{۴۴}ر ^{۴۵}ی ^{۴۶}و ^{۴۷}ہ ^{۴۸}ر ^{۴۹}ی ^{۵۰}و ^{۵۱}ہ ^{۵۲}ر ^{۵۳}ی ^{۵۴}و ^{۵۵}ہ ^{۵۶}ر ^{۵۷}ی ^{۵۸}و ^{۵۹}ہ ^{۶۰}ر ^{۶۱}ی ^{۶۲}و ^{۶۳}ہ ^{۶۴}ر ^{۶۵}ی ^{۶۶}و ^{۶۷}ہ ^{۶۸}ر ^{۶۹}ی ^{۷۰}و ^{۷۱}ہ ^{۷۲}ر ^{۷۳}ی ^{۷۴}و ^{۷۵}ہ ^{۷۶}ر ^{۷۷}ی ^{۷۸}و ^{۷۹}ہ ^{۸۰}ر ^{۸۱}ی ^{۸۲}و ^{۸۳}ہ ^{۸۴}ر ^{۸۵}ی ^{۸۶}و ^{۸۷}ہ ^{۸۸}ر ^{۸۹}ی ^{۹۰}و ^{۹۱}ہ ^{۹۲}ر ^{۹۳}ی ^{۹۴}و ^{۹۵}ہ ^{۹۶}ر ^{۹۷}ی ^{۹۸}و ^{۹۹}ہ ^{۱۰۰}ر

قاعدہ (۳) کُل اور خذ میں برخلاف قیاس دونوں ہمزوں کا

کثرت استعمال کے سبب سے حذف کر دینا واجب ہے اور ہر میں جائزہ اور صدہ کلام میں ہر فصیح ہے جیسے ^۱ہ ^۲ر ^۳ی ^۴و ^۵ہ ^۶ر ^۷ی ^۸و ^۹ہ ^{۱۰}ر ^{۱۱}ی ^{۱۲}و ^{۱۳}ہ ^{۱۴}ر ^{۱۵}ی ^{۱۶}و ^{۱۷}ہ ^{۱۸}ر ^{۱۹}ی ^{۲۰}و ^{۲۱}ہ ^{۲۲}ر ^{۲۳}ی ^{۲۴}و ^{۲۵}ہ ^{۲۶}ر ^{۲۷}ی ^{۲۸}و ^{۲۹}ہ ^{۳۰}ر ^{۳۱}ی ^{۳۲}و ^{۳۳}ہ ^{۳۴}ر ^{۳۵}ی ^{۳۶}و ^{۳۷}ہ ^{۳۸}ر ^{۳۹}ی ^{۴۰}و ^{۴۱}ہ ^{۴۲}ر ^{۴۳}ی ^{۴۴}و ^{۴۵}ہ ^{۴۶}ر ^{۴۷}ی ^{۴۸}و ^{۴۹}ہ ^{۵۰}ر ^{۵۱}ی ^{۵۲}و ^{۵۳}ہ ^{۵۴}ر ^{۵۵}ی ^{۵۶}و ^{۵۷}ہ ^{۵۸}ر ^{۵۹}ی ^{۶۰}و ^{۶۱}ہ ^{۶۲}ر ^{۶۳}ی ^{۶۴}و ^{۶۵}ہ ^{۶۶}ر ^{۶۷}ی ^{۶۸}و ^{۶۹}ہ ^{۷۰}ر ^{۷۱}ی ^{۷۲}و ^{۷۳}ہ ^{۷۴}ر ^{۷۵}ی ^{۷۶}و ^{۷۷}ہ ^{۷۸}ر ^{۷۹}ی ^{۸۰}و ^{۸۱}ہ ^{۸۲}ر ^{۸۳}ی ^{۸۴}و ^{۸۵}ہ ^{۸۶}ر ^{۸۷}ی ^{۸۸}و ^{۸۹}ہ ^{۹۰}ر ^{۹۱}ی ^{۹۲}و ^{۹۳}ہ ^{۹۴}ر ^{۹۵}ی ^{۹۶}و ^{۹۷}ہ ^{۹۸}ر ^{۹۹}ی ^{۱۰۰}و

اور بحالت وصل ہمزہ کا لانا زیادہ فصیح ہے جیسے ^۱و ^۲ا ^۳و ^۴ہ ^۵ر ^۶ی ^۷و ^۸ہ ^۹ر ^{۱۰}ی ^{۱۱}و ^{۱۲}ہ ^{۱۳}ر ^{۱۴}ی ^{۱۵}و ^{۱۶}ہ ^{۱۷}ر ^{۱۸}ی ^{۱۹}و ^{۲۰}ہ ^{۲۱}ر ^{۲۲}ی ^{۲۳}و ^{۲۴}ہ ^{۲۵}ر ^{۲۶}ی ^{۲۷}و ^{۲۸}ہ ^{۲۹}ر ^{۳۰}ی ^{۳۱}و ^{۳۲}ہ ^{۳۳}ر ^{۳۴}ی ^{۳۵}و ^{۳۶}ہ ^{۳۷}ر ^{۳۸}ی ^{۳۹}و ^{۴۰}ہ ^{۴۱}ر ^{۴۲}ی ^{۴۳}و ^{۴۴}ہ ^{۴۵}ر ^{۴۶}ی ^{۴۷}و ^{۴۸}ہ ^{۴۹}ر ^{۵۰}ی ^{۵۱}و ^{۵۲}ہ ^{۵۳}ر ^{۵۴}ی ^{۵۵}و ^{۵۶}ہ ^{۵۷}ر ^{۵۸}ی ^{۵۹}و ^{۶۰}ہ ^{۶۱}ر ^{۶۲}ی ^{۶۳}و ^{۶۴}ہ ^{۶۵}ر ^{۶۶}ی ^{۶۷}و ^{۶۸}ہ ^{۶۹}ر ^{۷۰}ی ^{۷۱}و ^{۷۲}ہ ^{۷۳}ر ^{۷۴}ی ^{۷۵}و ^{۷۶}ہ ^{۷۷}ر ^{۷۸}ی ^{۷۹}و ^{۸۰}ہ ^{۸۱}ر ^{۸۲}ی ^{۸۳}و ^{۸۴}ہ ^{۸۵}ر ^{۸۶}ی ^{۸۷}و ^{۸۸}ہ ^{۸۹}ر ^{۹۰}ی ^{۹۱}و ^{۹۲}ہ ^{۹۳}ر ^{۹۴}ی ^{۹۵}و ^{۹۶}ہ ^{۹۷}ر ^{۹۸}ی ^{۹۹}و ^{۱۰۰}و

قاعدہ (۴) ہمزہ متحرک ہو اور ماقبل او کے حرف صحیح ساکن تو جائز ہے کہ حرکت ہمزہ کی ماقبل کو دین اور ہمزہ کو تخفیفاً حذف کرے جیسے ^۱ی ^۲س ^۳ا ^۴ل ^۵ی ^۶س ^۷ا ^۸ل ^۹ی ^{۱۰}س ^{۱۱}ا ^{۱۲}ل ^{۱۳}ی ^{۱۴}س ^{۱۵}ا ^{۱۶}ل ^{۱۷}ی ^{۱۸}س ^{۱۹}ا ^{۲۰}ل ^{۲۱}ی ^{۲۲}س ^{۲۳}ا ^{۲۴}ل ^{۲۵}ی ^{۲۶}س ^{۲۷}ا ^{۲۸}ل ^{۲۹}ی ^{۳۰}س ^{۳۱}ا ^{۳۲}ل ^{۳۳}ی ^{۳۴}س ^{۳۵}ا ^{۳۶}ل ^{۳۷}ی ^{۳۸}س ^{۳۹}ا ^{۴۰}ل ^{۴۱}ی ^{۴۲}س ^{۴۳}ا ^{۴۴}ل ^{۴۵}ی ^{۴۶}س ^{۴۷}ا ^{۴۸}ل ^{۴۹}ی ^{۵۰}س ^{۵۱}ا ^{۵۲}ل ^{۵۳}ی ^{۵۴}س ^{۵۵}ا ^{۵۶}ل ^{۵۷}ی ^{۵۸}س ^{۵۹}ا ^{۶۰}ل ^{۶۱}ی ^{۶۲}س ^{۶۳}ا ^{۶۴}ل ^{۶۵}ی ^{۶۶}س ^{۶۷}ا ^{۶۸}ل ^{۶۹}ی ^{۷۰}س ^{۷۱}ا ^{۷۲}ل ^{۷۳}ی ^{۷۴}س ^{۷۵}ا ^{۷۶}ل ^{۷۷}ی ^{۷۸}س ^{۷۹}ا ^{۸۰}ل ^{۸۱}ی ^{۸۲}س ^{۸۳}ا ^{۸۴}ل ^{۸۵}ی ^{۸۶}س ^{۸۷}ا ^{۸۸}ل ^{۸۹}ی ^{۹۰}س ^{۹۱}ا ^{۹۲}ل ^{۹۳}ی ^{۹۴}س ^{۹۵}ا ^{۹۶}ل ^{۹۷}ی ^{۹۸}س ^{۹۹}ا ^{۱۰۰}ل

قاعدہ (۵) دو ہمزہ متحرک ہوں اور پہلا ہمزہ یاد دوسرا ہمزہ کسوت ہو تو دوسرے ہمزہ کا ہی سے بدلنا واجب ہے جیسے ^۱ج ^۲ا ^۳د ^۴ی ^۵ا ^۶د ^۷ی ^۸ا ^۹د ^{۱۰}ی ^{۱۱}ا ^{۱۲}د ^{۱۳}ی ^{۱۴}ا ^{۱۵}د ^{۱۶}ی ^{۱۷}ا ^{۱۸}د ^{۱۹}ی ^{۲۰}ا ^{۲۱}د ^{۲۲}ی ^{۲۳}ا ^{۲۴}د ^{۲۵}ی ^{۲۶}ا ^{۲۷}د ^{۲۸}ی ^{۲۹}ا ^{۳۰}د ^{۳۱}ی ^{۳۲}ا ^{۳۳}د ^{۳۴}ی ^{۳۵}ا ^{۳۶}د ^{۳۷}ی ^{۳۸}ا ^{۳۹}د ^{۴۰}ی ^{۴۱}ا ^{۴۲}د ^{۴۳}ی ^{۴۴}ا ^{۴۵}د ^{۴۶}ی ^{۴۷}ا ^{۴۸}د ^{۴۹}ی ^{۵۰}ا ^{۵۱}د ^{۵۲}ی ^{۵۳}ا ^{۵۴}د ^{۵۵}ی ^{۵۶}ا ^{۵۷}د ^{۵۸}ی ^{۵۹}ا ^{۶۰}د ^{۶۱}ی ^{۶۲}ا ^{۶۳}د ^{۶۴}ی ^{۶۵}ا ^{۶۶}د ^{۶۷}ی ^{۶۸}ا ^{۶۹}د ^{۷۰}ی ^{۷۱}ا ^{۷۲}د ^{۷۳}ی ^{۷۴}ا ^{۷۵}د ^{۷۶}ی ^{۷۷}ا ^{۷۸}د ^{۷۹}ی ^{۸۰}ا ^{۸۱}د ^{۸۲}ی ^{۸۳}ا ^{۸۴}د ^{۸۵}ی ^{۸۶}ا ^{۸۷}د ^{۸۸}ی ^{۸۹}ا ^{۹۰}د ^{۹۱}ی ^{۹۲}ا ^{۹۳}د ^{۹۴}ی ^{۹۵}ا ^{۹۶}د ^{۹۷}ی ^{۹۸}ا ^{۹۹}د ^{۱۰۰}ی

۱. دوسرا ہمزہ بموجب اس قاعدے کے ہتی ہو نہ سہی پر دشوار تھا ناکن کیا
ہی، اجتماع ساکنین تغویٰ سے گر گئی جائے ہوا اولاً ^{۱۱}مَکَّہ سے ایستہ۔

قاعدہ (۶) اور جو پہلا یا دوسرا مسور ہو تو واجب ہی دوسرے ہمزہ کا
حذف کرنا جیسے اَکْرَم سے اَکْرَم یا او سے بدل دینا جیسے اَکْرَم سے
اَوَّکْرَم اور اَدَم سے اَوَّادَم اور اَمِل سے اَوَّمِل۔

قاعدہ (۷) ہمزہ متحرک کے ماقبل واو ماقبل مضموم یا یای ماقبل
کے مسور ہو تو پہلی صورت میں ہمزہ کو واو سے اور دوسری صورت میں ہتی سے
بدل کر ایک کو دوسرے میں ادغام کرنا جائز ہے جیسے مَقْرُوۃ سے مَقْرُوۃ
اور خَطِیۃ سے خَطِیۃ۔

سوالات

س (۱) اَکْرَم اور اَخَذ اور اَکَل کا امر حاضر مخروف بانون ثقیلہ
و مخفیفہ گردانو۔

ایضاً (۲) اَلْهَر اور اَمِن کی صرف صغیر باب افعال سے گردانو۔

ایضاً (۳) اَنَس کو باب مفاعلت سے گردانو اور مضارع واحد متکلم کیا ہوگا۔

ایضاً (۴) اَجَرَ کو باب استفعال ہے اور امر کو باب افتعال سے گردانو۔

ایضاً (۵) اَنَّث کا مضارع واحد متکلم باب تفعیل سے کیا ہوگا۔

ایضاً (۶) اَکَل افضل التفضیل کی جمع کیا ہوگا۔

۷	ایضاً	قرآن سے اسم مفعول کی جمع کیا ہے۔
۸	ایضاً	سؤال کا مضارع اور امر کیا ہے۔
۹	ایضاً	شاء یشاء کا اسم فاعل کیا ہے۔
۱۰	ایضاً	اکھل کی بحث نفی محمہ بلم اور نفی تاکید بلم گزرتو۔

مثال کی بحث

اس بحث میں صرف چار قاعدے یاد کر لینے کافی ہیں۔

قاعدا (۱) جو واو علامت مضارع مفتوح اور کسے کے درمیان میں واقع ہو خاف ہو جاتا ہے اور یہ قاعدہ ہمیشہ مثال فاوی میں جاری ہوتا ہے جو ضرب یضرب یا حسب یحسب یعنی مٹسو العین مضارع ہے آوے سمع یسمع میں جاری نہیں ہو سکتا جیسے وَعَدَ يَعِدُ + وَصَقَ يَصِقُ کہ اصل میں یَوْعِدُ + یَوْصِقُ تھا اور جب واو مضارع سے گر جاوے تو امر سے بھی گر جاتا ہے جیسے تَعِدُ تَعِدَانِ + تَعِدُونَ + عِدْ + عِدَا + عِدَا + عِدَانِ + عِدَانِ + مَوْقِنُ + مَوْقِنُ + مَوْقِنُ + لیکن امر حاضر مجہول اور مضارع مجہول اور سمع یسمع اور باب افعال کے مضارع معروف اور مجہول سے نہیں گر سکتا جیسے لَتَوْعِدُ لَتَوْعِدَا لَتَوْعِدُوا + یَوْمَقِنُ + یَوْمَقَانِ + یَوْمَجَلُ + یَوْمَجَلَانِ + یَوْمَعِدُ یَوْمَعِدَانِ + یَوْمَعِدُونَ + کیونکہ اول کی مثالوں میں واو کے بعد کسے نہیں ہے اور اخیر کی مثال میں علامت مضارع مفتوح نہیں ہے۔

اور علیٰ ہذا القیاس ماوجب مضارع سے گزرتے تو مصدر سے بھی گرا جائیگا اور اس کے عوض اخیر میں ت الائی جاتی ہے تاکہ کلمہ دو حرفی نہ رہ جائے جیسے وَصَفَ + صِفَةً وَزَنَ سے زَنْ + وَهَبَ سے هِبَةً۔

سوال يَضَعُ + يَضْعَانِ + يَضْعَوْنَ + يَسْعُ + يَسْعَانِ + يَسْعَوْنَ وغیرہ سے واو کیوں گرا یہاں بعد واو کے تکرار کیا ہے۔

جواب وَضَعَ + وَسَعَ + وَدَعَ + وغیرہ کا اصل میں مضارع تکرار العین تھا اس سبب سے واو گرا یہاں اس کے لام کلمہ حرف حلقی ہونے کی بنا پر یفتح + یفتح سے متعلق کیے گئے مگر وَدَّ + وَدَّوْا + وَدَّوْا وغیرہ

قاعدہ (۲) واو ساکن بعد سرے کے + ی + ہو جاتا ہے جیسے يُوَجِّلُ + کا امر اُوْجِّلُ سے اِیْجَلُ + اور وَزَنَ + کا اسم الک موزَانُ + سے مِيزَانُ + اور وصل کا مصدر استفعال اِسْتَوْصَلُ سے اِسْتِصَالَ + اور وعد کا مصدر افعال اَوْعَدُ سے اِيعَاذُ۔

پس یاد رکھنا چاہیے کہ ف کلمے کی جگہ جو واو واقع ہوگا ان سب صیغوں میں اگر ی ہو جائیگا۔

قاعدہ (۳) ی آی ساکن بعد ضم کے + واو + ہو جاتی ہے جیسے یُسِّرُ + مثال یائی کا مضارع مجہول یُسِّرُ + اور اُسِّرُ + اور اُسْتَسِرُ + ماضی مجہول اُسِّرُ + اور اُسْتُسِرُ + اور مضارع اور اسم فاعل اور اسم مجہول

آیتس کا یوسس اور مؤید لہو۔

بقاعۃ (م) مثال و آوی اور یانی کو باب افتعال میں لجانے

سے، واو + ی + ت + سے بدل جاتے ہیں اور ت + ت + ہیں ادغام

الجبانی و حیے اؤتخذ + سے اِتَّخَذَ + یَتَّخِذُ + اِتَّخَذَ + آیتس سے ایتس

بیتس + ایتس + مگر جو ہی + ہمزہ سے بدل ہوئی ہو وہ + ت + نہیں ہوتی

جیسے اکل + سے ایتکل + اکل + سے ایتکل ہوگا نہ اِتَّكَلَ

اور ایتس + مگر اِخَذَ سے اِتَّخَذَ + یَتَّخِذُ + اِتَّخَذَ + ایتس + ایتس

صرف صغیر مثال کے ابواب کی یہ ہر اور مثال کا کوئی باب

نہیں بنے سے نہیں آیا۔

استفعال	افعال	استفعال	افعال	استفعال	افعال
واوى، يائى	واوى، يائى	واوى، يائى	واوى، يائى	واوى، يائى	واوى، يائى
وصف وجل وهب	اوجد ايمن	استوجب استيقظ اتصل	اوجد ايمن	استوجب استيقظ اتصل	اوجد ايمن
يوصف يووجل يوهب	يوجد يؤمن	يستوجب يستيقظ يتصل	يوجد يؤمن	يستوجب يستيقظ يتصل	يوجد يؤمن
صفة وجل اهبة	ايقاد ايقان	استجاب استيقظ اتصال	ايقاد ايقان	استجاب استيقظ اتصال	ايقاد ايقان
واصف واجل واهب	موحد موطن	مستوجب مستيقظ متصل	موحد موطن	مستوجب مستيقظ متصل	موحد موطن
موصف ووجل ووهب	اوقن	استوجب استوقظ اتصل	اوقن	استوجب استوقظ اتصل	اوقن
يوصف يووجل يوهب	يوجد يؤمن	يستوجب يستيقظ يتصل	يوجد يؤمن	يستوجب يستيقظ يتصل	يوجد يؤمن
صفة وجل اهبة	ايقاد ايقان	استجاب استيقظ اتصال	ايقاد ايقان	استجاب استيقظ اتصال	ايقاد ايقان
موصوف مووجل موهوب	موحد موطن	مستوجب مستيقظ متصل	موحد موطن	مستوجب مستيقظ متصل	موحد موطن
صفت اجل هب	اوجد ايمن	استوجب استيقظ اتصل	اوجد ايمن	استوجب استيقظ اتصل	اوجد ايمن
لا تصف لا يووجل لا هب	لا توجد لا تؤمن	لا استجب لا استيقظ لا اتصل	لا توجد لا تؤمن	لا استجب لا استيقظ لا اتصل	لا توجد لا تؤمن

اور واضح ہو کہ مصداق اثر ثمر العین المثال اوی کا بعد تعلیل کے ثمر العین ہوتا ہے جسے
صِفۃٴ ھَبۃٌ، مذ بھی مجاورت حرف حلقی ثے سبب فتوح العین بھی آجاتا ہے
سَعۃٌ، دَعۃٌ۔

سوال (۱) علی خاں کیا صیغہ ہے۔

(۲) وعدہ کا اسم لے کیا ہے۔

(۳) یقین کا باب افعال سے اسم فاعل اور مضارع کیا ہو۔

(۴۴) یس کا امر حاضر مجہول اور افعال سے ماضی مجہول کیا ہے۔

(۵) قسم کا سمیع یسوع اور کرم یلگام اور حبیبیست امر اور رشید

(۶) وجہ اور یقین کا افعال اور استفعال گردانو۔

اجوف فی بحث

اس بحث میں کل دس گیارہ تعلیلین صیغہای مفصلہ ذیل کی یاد کر لینے کافی ہیں اور یابی کا واوی پر قیاس ہو سکتا ہو قَالَ قِيلَ قُلْنَ حَقُّنَ يَقُولُ يُقَالُ قُلْ قُلْ قُلْ مَبِيعٌ اَقَامَةٌ۔
تعلیل عبارت ہو حرف علت کی ثقالت و ورثے سے۔

اور عام قاعدہ اسکا کہ سب صورتوں جو شامل ہو جو بحث متعل کے آخر میں لکھا جائیگا
نصرت بیضر اور کریم یکوم سے صرف اجوف واوی آتی ہر اجوف یا بی نہیں
آتی اور ضرب بیضر ب سے فقط اجوف یا بی آتی ہر اجوف واوی نہیں

آتی اور سمع یسمع سے اجوف واوی الوریائی دونوں آتی ہیں۔

صرف کبیر

نصر بنصر	ضرب یضرب	سمع یسمع	اصل میں قول بیع خوف تھا واوی
قَالَ	بَاعَ	خَافَ	متحرک بعد فتح کے الف ہو گیا۔
قَالَا	بَاعَا	خَافَا	"
قَالُوا	بَاعُوا	خَافُوا	"
قَالَتْ	بَاعَتْ	خَافَتْ	"
قَالَتَا	بَاعَتَا	خَافَتَا	"
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	قولن + بیع خوف تھا واوی
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	متحرک بعد فتح کے الف ہو کر اجتماع
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	ساکنین سے گر گیا قُلْن میں و کلمے
قُلْنَهُ	بِعْنَهُ	خِفْنَهُ	کو پیش دیا تاکہ معلوم ہو کہ عین کلمہ واو
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	تھا جو حذف ہوا ہر اور بعن میں
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	زیر دیا تاکہ معلوم ہو کہ ی + حاف ہوئی
قُلْتِنِ	بِعْتِنِ	خِفْتِنِ	ہر اور خفن میں بھی زیر دیا تاکہ معلوم
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	ہو کہ عین کلمہ مکسور تھا آخر جت تک
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	یہی تعلیل ہے۔

ہاضی مجہول

قِيلَ	بِيعَ	خِيفَ	اَسْلَمَ مِنْ قَوْلِ + بَيْعَ + خُوفَ تھا
قِيلَا	بِيعَا	خِيفَا	کسرہ + واو + ی + پر ر شوار تھا ماقبل کی حرکت
قِيلُوا	بِيعُوا	خِيفُوا	دو کر کے ماقبل کو دیا بَيْعَ + ہوا
قِيلَتْ	بِيعَتْ	خِيفَتْ	واو + بعد کسب کے ہی ہو گیا
قِيلَتَا	بِيعَتَا	خِيفَتَا	قِيلَ + خِيفَ ہوا -
قُلْنَ	بِيعْنَ	خِيفْنَ	قُولْنَ + بَيْعْنَ + خُوفْنَ مین کسرہ واو + ہی پر شوا
قُلْتُ	بِيعْتُ	خِيفْتُ	تھا قُلْنَ مین ساکن کیا اور بَيْعْنَ خُوفْنَ مین تکرار
قُلْتُمَا	بِيعْتُمَا	خِيفْتُمَا	دیا واو + ہی اجتماع ساکنین سے مگر گیا یہاں سے آخر حرکت
قُلْتُمْ	بِيعْتُمْ	خِيفْتُمْ	تک یہی ایک تلعیل ہو -
قُلْتِ	بِيعْتِ	خِيفْتِ	
قُلْتُمَا	بِيعْتُمَا	خِيفْتُمَا	
قُلْتُنَّ	بِيعْتُنَّ	خِيفْتُنَّ	
قُلْتُ	بِيعْتُ	خِيفْتُ	
قُلْنَا	بِيعْنَا	خِيفْنَا	

مضارع معروف

يَقُولُ + يَتَّبِعُ + يَخُوفُ مِنْ وَآوِي	يخاف	يبيع	يقول
تحرک با قبل او سکا حرکت صحیح ساکن حرکت و آوی	يخافان	يبيعان	يقولان
کی با قبل کو دی يَقُولُ + يَتَّبِعُ ہوا۔	يخافون	يبيعون	يقولون
يَخُوفُ مِنْ وَآوِ اَصْلِ مِنْ تَحْرُكِ تَحَابُّلِ	تخاف	تبيع	تقول
او سکا مفتوح ہوا و کو بعد فتح کے الف کے بعد لا	تخافان	تبيعان	تقولان
سوا کے جمع ثبوت غائبہ رماض کے	يَخْفَنَ	يبعن	يقلن
باقی سب صیغوں کی یہی تعلیل ہے۔	تخاف	تبيع	تقول
آن دونوں صیغوں میں صرف اتنا زیادہ ہوا کہ	تخافان	تبيعان	تقولان
کہ حرکت و آوی کی با قبل کو دی و آوی اجتماع	تخافون	تبيعون	تقولون
ساکنین سے گر گئے۔	تخافين	تبيعين	تقولين
يَقُولُنَّ يَتَّبِعُنَّ يَخُوفُنَّ يَخْفَلْنَ	تخافان	تبيعان	تقولان
يَتَّبِعُنَّ يَخْفَلْنَ يَخْفَلْنَ يَخْفَلْنَ يَخْفَلْنَ	تخفن	تبعن	تقلن
تبعن تخفن —	اخاف	ابيع	اقول
	نخاف	نبيع	نقول

مضارع مجهول

<p>سب سے تعدیل یخاف معروف کی سی ہو۔ یعنی یخافو۔ یُبْعِیْ یُخَوِّفُ مِنْ کِتَابِ وَادِیْ کُلِّ مَا قَبْلَ کُوْدِیْ آو ہی اصل میں متحرک تھا اسباب فتحیہ قبل کے الف تھیں۔ تعلیل مثل یخاف معروف کے ہوئی۔</p> <p>تعلیل مثل معروف یخفن کے ہوئی۔</p>	یُخَافُ	یُبَاعُ	یُقَالُ
	یَخَافَانِ	یُبَاعَانِ	یُقَالَانِ
	یَخَافُونَ	یُبَاعُونَ	یُقَالُونَ
	تَخَافُ	تَبَاعُ	تَقَالُ
	تَخَافَانِ	تَبَاعَانِ	تَقَالَانِ
	يُخَفِّنَ	يُبَعِّنَ	يُقَلِّنَ
	.	.	.
	.	.	.
	تَخَافُونَ	تَبَاعُونَ	تَقَالُونَ
	تَخَافِينَ	تَبَاعِينَ	تَقَالِينَ
	.	.	.
	تَخَفِّنَ	تَبَعِّنَ	تَقَلِّنَ
	اِخَافُ	اِبَاعُ	اِقَالُ
	نَخَافُ	نَبَاعُ	نُقَالُ

نفي تائب بن و فعل متقبل

معروف			مجهول		
لَنْ يَقُولَ	لَنْ يَبِيعَ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يُقَالَ	لَنْ يُبَاعَ	لَنْ يُخَافَ
لَنْ يَقُولَا	لَنْ يَبِيعَا	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يُقَالَا	لَنْ يُبَاعَا	لَنْ يُخَافَا
لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يَبِيعُوا	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يُقَالُوا	لَنْ يُبَاعُوا	لَنْ يُخَافُوا
لَنْ تَقُولَ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُخَافَ
لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُقَالَا	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُخَافَا
لَنْ يَقُولَنَّ	لَنْ يَبِيعَنَّ	لَنْ يَخَافَنَّ	لَنْ يُقَلَنَّ	لَنْ يُبْعَنَّ	لَنْ يُخَفَنَّ
لَنْ تَقُولَ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُخَافَ
لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُقَالَا	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُخَافَا
لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يَبِيعُوا	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يُقَالُوا	لَنْ يُبَاعُوا	لَنْ يُخَافُوا
لَنْ تَقُولِيْ	لَنْ تَبِيعِيْ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تُقَالِيْ	لَنْ تُبَاعِيْ	لَنْ تُخَافِيْ
لَنْ تَقُولَا	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُقَالَا	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُخَافَا
لَنْ تَقُولَنَّ	لَنْ تَبِيعَنَّ	لَنْ تَخَافَنَّ	لَنْ تُقَلَنَّ	لَنْ تُبْعَنَّ	لَنْ تُخَفَنَّ
لَنْ أَقُولَ	لَنْ أَبِيعَ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أَقَالَ	لَنْ أَبَاعَ	لَنْ أَخَافَ
لَنْ تَقُولَ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُخَافَ

نفعی

نَفَى تَحْدِيدُ الْمَجْمُوعِ					
مَعْرُوفٌ			مَجْهُولٌ		
لَمْ يُقَلِّ	لَمْ يَبْعُ	لَمْ يُخَفْ	لَمْ يُقَلِّ	لَمْ يَبْعُ	لَمْ يُخَفْ
لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَتَّبِعَا	لَمْ يُخَافَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَتَّبِعَا	لَمْ يُخَافَا
لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَتَّبِعُوا	لَمْ يُخَافُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَتَّبِعُوا	لَمْ يُخَافُوا
لَمْ تُقَلِّ	لَمْ تُبْعِ	لَمْ تُخَفْ	لَمْ تُقَلِّ	لَمْ تُبْعِ	لَمْ تُخَفْ
لَمْ تُقُولَا	لَمْ تُتَّبِعَا	لَمْ تُخَافَا	لَمْ تُقُولَا	لَمْ تُتَّبِعَا	لَمْ تُخَافَا
لَمْ يُقَلَّنِ	لَمْ يُبْعِنَ	لَمْ يُخَفَّنِ	لَمْ يُقَلَّنِ	لَمْ يُبْعِنَ	لَمْ يُخَفَّنِ
لَمْ تُقَلِّ	لَمْ تُبْعِ	لَمْ تُخَفْ	لَمْ تُقَلِّ	لَمْ تُبْعِ	لَمْ تُخَفْ
لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَتَّبِعَا	لَمْ يُخَافَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَتَّبِعَا	لَمْ يُخَافَا
لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَتَّبِعُوا	لَمْ يُخَافُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَتَّبِعُوا	لَمْ يُخَافُوا
لَمْ يَقُولِي	لَمْ يَتَّبِعِي	لَمْ يُخَافِي	لَمْ يَقُولِي	لَمْ يَتَّبِعِي	لَمْ يُخَافِي
لَمْ تُقُولَا	لَمْ تُتَّبِعَا	لَمْ تُخَافَا	لَمْ تُقُولَا	لَمْ تُتَّبِعَا	لَمْ تُخَافَا
لَمْ تُقَلَّنِ	لَمْ يُبْعِنَ	لَمْ يُخَفَّنِ	لَمْ تُقَلَّنِ	لَمْ يُبْعِنَ	لَمْ يُخَفَّنِ
لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَبْعُ	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَبْعُ	لَمْ أَخَفْ
لَمْ تُقَلِّ	لَمْ تُبْعِ	لَمْ تُخَفْ	لَمْ تُقَلِّ	لَمْ تُبْعِ	لَمْ تُخَفْ

12

۱۰۰

سید محمد علی

۱۰۰

۱۰۰

مفتی محمد رفیع

6

5/11/74

20

一、

2

62

4

[illegible]

لام تا کیز بانون خفیفه

معروف			مجهول		
لَيَقُولُنَّ	لَيَسْبِعُنَّ	لَيَخَافُنَّ	لَيَقَالُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيُخَافُنَّ
لَيَقُولُنَّ	لَيَسْبِعُنَّ	لَيَخَافُنَّ	لَيَقَالُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيُخَافُنَّ
لَتَتَّبِعُنَّ	لَتَتَّبِعِينَ	لَتَخَافُنَّ	لَتَقَالُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتُخَافُنَّ
لَتَقُولُنَّ	لَتَتَّبِعِينَ	لَتَخَافُنَّ	لَتَقَالُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتُخَافُنَّ
لَتَقُولُنَّ	لَتَتَّبِعِينَ	لَتَخَافُنَّ	لَتَقَالُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتُخَافُنَّ
لَتَقُولُنَّ	لَتَتَّبِعِينَ	لَتَخَافُنَّ	لَتَقَالُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتُخَافُنَّ
لَتَقُولُنَّ	لَتَتَّبِعِينَ	لَتَخَافُنَّ	لَتَقَالُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتُخَافُنَّ
لَا قَوْلُنَّ	لَا يَبِيعُنَّ	لَا خَافُنَّ	لَا قَالُنَّ	لَا بُاعُنَّ	لَا خَافُنَّ
لَتَقُولُنَّ	لَيَتَّبِعِينَ	لَيَخَافُنَّ	لَيَقَالُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيُخَافُنَّ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردان نہی حاضر مجرول اور غائب و تکلم معروف و مجہول کی مثل امر حاضر مجرول اور غائب و تکلم
معروف و مجہول کے ہر صورت لام ٹسوس کی جگہ لا لگا دیا جانا ہر قسم کی بھی باقی گردان اسی
قیاس پر معنون ثقیلہ و خفیفہ گردان یعنی ضروری —

۱۲
 اقصیٰ قطب
 جو موعود ہذا
 کا کین ملحق
 بعلت اجتماع
 فوج کے بعد
 مین قادیان
 راجپوتانہ
 ہونا چاہیے
 حوت ناز کے
 ہرے کے پوت
 اس کے لئے
 جس کے لئے
 میں نے تیرے
 کے بیان کو

مثالین واسطے مشق کے

افتعال	انفعال	افعال	استفعال
احتیاط	احتیاز	انحیاز	انسیال
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب
احتیال	اصطیا	انصیا	انسیاب

آخر یہ کہ اجوت کے انجین چار بابوں میں تحلیل ہوتی باقی ابواب میں نہیں ہوتی۔

بَعُورَ	يَجُوزُ	تَجْوِزًا	مِيزَ	يَمِيزُ	تَمِيزًا	تَمِيزَ اور تَمِيزًا دونوں طرح پڑھنا جائز ہوگا
عَاوَنَ	يَعَاوَنَ	مَعَاوَنَةً	عَاوَنَ	يَعَاوَنَ	مَعَاوِنَةً	مثل لہ یبع یعنی حرکت
تَقَوَّمُ	يَتَقَوَّمُ	تَقَوَّمًا	تَحَيَّرَ	يَتَحَيَّرُ	تَحَيَّرًا	تق کی ماقبل کو دی ہوئی اجتماع ساکنین سے
تَنَاولَ	يَتَنَاولُ	تَنَاولًا	تَمَازَ	يَتَمَازُ	تَمَازًا	گر گئی۔

اور کبھی شاذ نامور استفعال میں بھی تحلیل نہیں ہوتی جیسے

استحوذ	يستحوذ	استحذا	اور استصو	يستصو	استصوایا
--------	--------	--------	-----------	-------	----------

ثلاثی مجرب کی گردان سے واضح ہے کہ قلن امر بھی ہے اور ماضی معروف

بھی اور ماضی مجهول بھی مگر اصل اور تعلیل تینوں کی مختلف ہے مگر

خَفْنٌ + ماضی مجهول اور معروف میں ف + کلے ٹوٹا ہے اور

خَفْنٌ + امر معروف میں ف تھ ہے۔

و آسے مزید شق کے ثلاثی مجرد کے چند ابواب کی صرف صغیر

ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

الْعَوْدُ + بازگشتن + الْبَيْلُ + باز یافتن + الْحِيلُ + گراہین

الطُّولُ + دراز شدن۔

ناقص یی بحث

مضارع مضموم العین سے صرف ناقص واوی آتا ہی

ناقص یائی نہیں آتا اور مضارع مکسور العین سے صرف

ناقص یائی آتا ہی ناقص واوی نہیں آتا اور سماع یسماع سے

واوی یائی دونوں آتے ہیں جیسے **اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** بُلَانَا **اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ**

تیرا بازی کرنا، **الْحَشِيَّةُ** ڈرنا، **الرَّضْوَانُ** خوشنود ہونا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضارع مجهول

يُدْعَى	يُرْمَى	يُخْشَى	يُرْضَى
يُدْعِيَانِ	يُرْمِيَانِ	يُخْشِيَانِ	يُرْضِيَانِ
يُدْعَوْنَ	يُرْمَوْنَ	يُخْشَوْنَ	يُرْضَوْنَ
تُدْعَى	تُرْمَى	يُخْشَى	تُرْضَى
تُدْعِيَانِ	تُرْمِيَانِ	يُخْشِيَانِ	تُرْضِيَانِ
يُدْعَيْنِ	يُرْمَيْنِ	يُخْشَيْنِ	يُرْضَيْنِ
تُدْعَى	تُرْمَى	يُخْشَى	تُرْضَى
تُدْعِيَانِ	تُرْمِيَانِ	يُخْشِيَانِ	تُرْضِيَانِ
تُدْعَوْنَ	تُرْمَوْنَ	يُخْشَوْنَ	تُرْضَوْنَ
تُدْعَيْنِ	تُرْمَيْنِ	يُخْشَيْنِ	تُرْضَيْنِ
تُدْعِيَانِ	تُرْمِيَانِ	يُخْشِيَانِ	تُرْضِيَانِ
تُدْعَيْنِ	تُرْمَيْنِ	يُخْشَيْنِ	تُرْضَيْنِ
أُدْعَى	أُرْمَى	أُخْشَى	أُرْضَى
تُدْعَى	تُرْمَى	يُخْشَى	تُرْضَى

يُدْعَى
يُدْعِيَانِ
يُدْعَوْنَ
تُدْعَى
تُدْعِيَانِ
يُدْعَيْنِ
تُدْعَى
تُدْعِيَانِ
تُدْعَوْنَ
تُدْعَيْنِ
تُدْعِيَانِ
تُدْعَيْنِ
أُدْعَى
تُدْعَى

يُرْمَى
يُرْمِيَانِ
يُرْمَوْنَ
تُرْمَى
تُرْمِيَانِ
يُرْمَيْنِ
تُرْمَى
تُرْمِيَانِ
تُرْمَوْنَ
يُرْمَيْنِ
تُرْمِيَانِ
يُرْمَيْنِ
أُرْمَى
تُرْمَى

يُخْشَى
يُخْشِيَانِ
يُخْشَوْنَ
يُخْشَى
يُخْشِيَانِ
يُخْشَيْنِ
يُخْشَى
يُخْشِيَانِ
يُخْشَوْنَ
يُخْشَيْنِ
يُخْشِيَانِ
يُخْشَيْنِ
أُخْشَى
يُخْشَى

يُرْضَى
يُرْضِيَانِ
يُرْضَوْنَ
تُرْضَى
يُرْضِيَانِ
يُرْضَيْنِ
تُرْضَى
يُرْضِيَانِ
تُرْضَوْنَ
يُرْضَيْنِ
يُرْضِيَانِ
يُرْضَيْنِ
أُرْضَى
تُرْضَى

يُدْعَى
يُدْعِيَانِ
يُدْعَوْنَ
تُدْعَى
تُدْعِيَانِ
يُدْعَيْنِ
تُدْعَى
تُدْعِيَانِ
تُدْعَوْنَ
تُدْعَيْنِ
تُدْعِيَانِ
تُدْعَيْنِ
أُدْعَى
تُدْعَى

نَفْعِي حَسْبُ بِلْمِ مَجْمُول			
لَمْ يُدْعَ	لَمْ يُرَمَّ	لَمْ يُخَشَّ	لَمْ يُضَ
لَمْ يُدْعِيَا	لَمْ يُرْمِيَا	لَمْ يُخَشِبَا	لَمْ يُضَيَا
لَمْ يُدْعُوا	لَمْ يُرْمَوْا	لَمْ يُخَشَوْا	لَمْ يُضَوْا
لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُرَمَّ	لَمْ تُخَشَّ	لَمْ تُضَ
لَمْ تُدْعِيَا	لَمْ تُرْمِيَا	لَمْ تُخَشِبَا	لَمْ تُضَيَا
لَمْ يُدْعَيْنِ	لَمْ يُرْمَيْنِ	لَمْ يُخَشَيْنِ	لَمْ يُضَيَيْنِ
لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُرَمَّ	لَمْ تُخَشَّ	لَمْ تُضَ
لَمْ تُدْعِيَا	لَمْ تُرْمِيَا	لَمْ تُخَشِبَا	لَمْ تُضَيَا
لَمْ تُدْعُوا	لَمْ تُرْمَوْا	لَمْ تُخَشَوْا	لَمْ تُضَوْا
لَمْ تُدْعِي	لَمْ تُرْمِي	لَمْ تُخَشِي	لَمْ تُضِي
لَمْ تُدْعِيَا	لَمْ تُرْمِيَا	لَمْ تُخَشِبَا	لَمْ تُضَيَا
لَمْ تُدْعَيْنِ	لَمْ تُرْمَيْنِ	لَمْ تُخَشَيْنِ	لَمْ تُضَيَيْنِ
لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُرَمَّ	لَمْ تُخَشَّ	لَمْ تُضَ
لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُرَمَّ	لَمْ تُخَشَّ	لَمْ تُضَ

گروان اور تیل کے گڑھے میں کھجور کا پتھر لٹا دیا۔

بعضی نالیہ بنی فعل مستقبل معروف

لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَرْجُوَ	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى
بوزن لن يَدْعُوَ	بوزن لن يَرْجُوَ	بوزن لن يَخْشَى	بوزن لن يَرْضَى	بوزن لن يَخْشَى	بوزن لن يَرْضَى
لَنْ يَدْعُوا	لَنْ يَرْجُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا
لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَرْجُوَ	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى
لَنْ يَدْعُوا	لَنْ يَرْجُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا
لَنْ يَدْعُونَ	لَنْ يَرْجِبْنَ	لَنْ يَخْشَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ	لَنْ يَخْشَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ
بوزن لن يَدْعُونَ	بوزن لن يَرْجِبْنَ	بوزن لن يَخْشَيْنَ	بوزن لن يَرْضَيْنَ	بوزن لن يَخْشَيْنَ	بوزن لن يَرْضَيْنَ
لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَرْجُوَ	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى
لَنْ يَدْعُوا	لَنْ يَرْجُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا
لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَرْجُوَ	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى
لَنْ يَدْعُوا	لَنْ يَرْجُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا
لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَرْجُوَ	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى
لَنْ يَدْعُوا	لَنْ يَرْجُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا
لَنْ يَدْعُونَ	لَنْ يَرْجِبْنَ	لَنْ يَخْشَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ	لَنْ يَخْشَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ
لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَرْجُوَ	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَخْشَى	لَنْ يَرْضَى
لَنْ يَدْعُوا	لَنْ يَرْجُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا	لَنْ يَخْشُوا	لَنْ يَرْضُوا

نقی تا لید بن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُرْضَ	لَنْ يُخْشَى	لَنْ يُرْهَى	لَنْ يُدْعَى
تعلیل ضارع کی ہوئی لَنْ يُرْضَ	لَنْ يُخْشَا	لَنْ يُرْمَا	لَنْ يُدْعَا
لَنْ يُرْضُوا	لَنْ يُخْشَوْا	لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ يُدْعَوْا
لَنْ تُرْضَ	لَنْ تُخْشَ	لَنْ تُرْمَ	لَنْ تُدْعَ
لَنْ تُرْضَا	لَنْ تُخْشَا	لَنْ تُرْمَا	لَنْ تُدْعَا
لَنْ يُرْضِينَ	لَنْ يُخْشِينَ	لَنْ يُرْمِينَ	لَنْ يُدْعِينَ
لَنْ تُرْضَ	لَنْ تُخْشَ	لَنْ تُرْمَ	لَنْ تُدْعَ
لَنْ تُرْضَا	لَنْ تُخْشَا	لَنْ تُرْمَا	لَنْ تُدْعَا
لَنْ يُرْضُوا	لَنْ يُخْشَوْا	لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ يُدْعَوْا
لَنْ تُرْضِيْ	لَنْ تُخْشِيْ	لَنْ تُرْمِيْ	لَنْ تُدْعِيْ
لَنْ تُرْضَا	لَنْ تُخْشَا	لَنْ تُرْمَا	لَنْ تُدْعَا
لَنْ يُرْضِينَ	لَنْ يُخْشِينَ	لَنْ يُرْمِينَ	لَنْ يُدْعِينَ
لَنْ تُرْضَ	لَنْ تُخْشَ	لَنْ تُرْمَ	لَنْ تُدْعَ
لَنْ تُرْضَا	لَنْ تُخْشَا	لَنْ تُرْمَا	لَنْ تُدْعَا

لام تا لب انون ثقیله فعل مقبل معروف

لَبَدْعُوْهُ	لَبَرْمِيْنَ	لَبْخَشِيْنَ	لَبْرَضِيْنَ	یاد رہے کہ پہلے صیغوں میں ما قبل نون ثقیله و تخفیف کے مفتوحہ ہوئے ہیں لیکن زیر تراویح۔
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْكَ	لَبْخَشِيْكَ	لَبْرَضِيْكَ	
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْ	لَبْخَشُوْا	لَبْرَضُوْا	جمع نہ کرنا یہ حاضر میں ما قبل نون ثقیله و تخفیف کے ضمیر تراویح۔
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْنَ	لَبْخَشِيْنَ	لَبْرَضِيْنَ	ف یاد رکھنا چاہیے کہ ضمیر مفتوح العین میں خواہ مخواہ خواہ مجهول جمع نہ کرنا غلط ہے
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْكَ	لَبْخَشِيْكَ	لَبْرَضِيْكَ	میں واو ضمیر پر ہا جانا جائز ہے لَبَرْمِيْكَ لَبْخَشِيْكَ لَبْرَضِيْكَ اور مضارع ضمیر العین اور کسور العین میں واو جاتا ہے اور عین کے کو ضمیر جانا ہے جسے لَبَدْعُوْا لَبَرْمِيْنَ —
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْكَ	لَبْخَشِيْكَ	لَبْرَضِيْكَ	
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْ	لَبْخَشُوْا	لَبْرَضُوْا	
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْنَ	لَبْخَشِيْنَ	لَبْرَضِيْنَ	فادرنکٹ حاضر میں ما قبل نون ثقیله و تخفیف کے ضمیر تراویح مضارع العین اور ضمیر العین میں واو گراماتی ہے جسے لَبَدْعُوْا لَبَرْمِيْنَ اور مضارع مفتوح العین میں ی نہیں گنی کسور پر بھی جاتی ہے لیکن عام قاعدہ لام تا لب انون ثقیله مگر عربی میں بنا قیاسی طور پر وقت اکثر عربی لایین دھونے کا نہیں
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْكَ	لَبْخَشِيْكَ	لَبْرَضِيْكَ	
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْ	لَبْخَشُوْا	لَبْرَضُوْا	
لَبَدْعُوْا	لَبَرْمِيْنَ	لَبْخَشِيْنَ	لَبْرَضِيْنَ	

اسم الكتاب هو سورة العن

سورة العن

بجمل

مسب

لِرِضٍ	لِخْشٍ	لِرِزٍ	لِتَدِجٍ	لِرِضٍ	لِخْشٍ	لِرِزٍ	لِتَدِجٍ
لِرِضِيَا	لِخْشِيَا	لِرِزِيَا	لِتَدِجِيَا	لِرِضِيَا	لِخْشِيَا	لِرِزِيَا	لِتَدِجِيَا
لِرِضَوَا	لِخْشَوَا	لِرِزَوَا	لِتَدِجَوَا	لِرِضَوَا	لِخْشَوَا	لِرِزَوَا	لِتَدِجَوَا
لِرِضِيَّ	لِخْشِيَّ	لِرِزِيَّ	لِتَدِجِيَّ	لِرِضِيَّ	لِخْشِيَّ	لِرِزِيَّ	لِتَدِجِيَّ
لِرِضِيَا	لِخْشِيَا	لِرِزِيَا	لِتَدِجِيَا	لِرِضِيَا	لِخْشِيَا	لِرِزِيَا	لِتَدِجِيَا
لِرِضِيَّ	لِخْشِيَّ	لِرِزِيَّ	لِتَدِجِيَّ	لِرِضِيَّ	لِخْشِيَّ	لِرِزِيَّ	لِتَدِجِيَّ

[illegible]

九

لِرَضِيَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ	لِرَضِيَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ
لِخَشِيانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ	لِرَضِيَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ
لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ	لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ
لِبَنَاتِخَوَانِ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ	لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ
لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ	لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ
لِبَنَاتِخَوَانِ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ	لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ
لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ	لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ
لِبَنَاتِخَوَانِ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ	لِرَوَّانَ	لِخَشِيانَ	لِرَوَّانَ	لِبَنَاتِخَوَانِ

غائب

مستعمل

[illegible]

[illegible]

حکاماتی مجر کے ابواب بل صرف صغیر

نصر	ضرب	سم	فتے	کرم	رجی کے ماضی کی تعلیل مثل سراجی کے پر اور مضارع کی تعلیل مثل بخشش کے پر
دعا	سہ	رضی	ساعی	سرخو	سرخو کا ماضی معروف مثل صوبہ کے پر مگر جمع نہ کرنا
یدعو	یرے	یرضے	یرسے	یرخو	میں ضمہ واوکا ماقبل کو ذکر واوکو کر دیا پر اور ماضی پر
دعوة	رمیا	رضوانا	ساعیا	سرخوة	مثل جرجی کے اور مضارع معروف مثل بدعو کے
داع	سرام	راض	ساع	فہو سخی	اور مہول مثل یدعی کے
دعی	سرجی	رضی	رعی	سرجی	
یدعی	یرے	یرضے	یرسے	یرسخ	
دعوة	رمیا	رضوانا	ساعیا	سرخوة	
مدعو	مری	مریضے	مری	مرخو	
ادع	اسرام	ارض	اساع	اسرخ	
لائدع	لائرم	لائرض	لائساع	لائسخ	
مدعی	مرہ	مرضے	مرسے	مرسخ	

نماذج من فیه فی ابواب فی صغیر

افعال	افعال	استفعال	انفعال	تفعیل	ضفاعة	تفعل	تفاعل	افعیال
أَفْعَلْ	أَتَقَى	اسْتَقَى	انْزَوَى	سَمَى	لَا فِ	تَلَقَى	تَلَا فِ	أَحْلَوَى
يَلْقَى	يَلْتَقَى	يَسْتَقَى	يَنْزَوِي	يُسَمِّي	يَلَا فِ	يَتَلَقَى	يَتَلَا فِ	يَحْلُو فِ
الْقَاءُ	الْيَقَاءُ	الِاسْتِقَاءُ	الْإِنْزَوَاءُ	التَّسْمِيَةُ	مَلَا فِ	تَلَقَّيَا	تَلَا قِيَا	أَحْلِيَاءُ
مُلِقٌ	مُلْتَقٍ	مُسْتَقٍ	مَنْزَوٍ	مُسَمٍّ	مَلَا فِ	مُتَلَقٍ	مُتَلَا فِ	مُحْلَوٍ
الْقَى	الْتَقَى	اسْتَقَى	انْزَوَى	سَمَّى	لَوْ فِ	تَلَقَّى	تَلَوَّى	أَحْلَوَّى
يُلْقَى	يُلْتَقَى	يَسْتَقَى	يَنْزَوِي	يُسَمِّي	يَلَا فِ	يَتَلَقَّى	يَتَلَوَّى	يَحْلَوَّى
الْقَاءُ	الْيَقَاءُ	الِاسْتِقَاءُ	الْإِنْزَوَاءُ	التَّسْمِيَةُ	مَلَا فِ	تَلَقَّيَا	تَلَا قِيَا	أَحْلِيَاءُ
مُلِقٌ	مُلْتَقٍ	مُسْتَقٍ	مَنْزَوٍ	مُسَمٍّ	مَلَا فِ	مُتَلَقٍ	مُتَلَا فِ	مُحْلَوٍ
الْقَى	الْتَقَى	اسْتَقَى	انْزَوَى	سَمَّى	لَا فِ	تَلَقَّى	تَلَا فِ	أَحْلَوَى
لَا تُلْقَى	لَا تُلْتَقَى	لَا تَسْتَقَى	لَا تَنْزَوِي	لَا تُسَمِّي	لَا تَلَا فِ	لَا تَتَلَقَّى	لَا تَتَلَا فِ	لَا تَحْلَوَى

اللقاء اصل من اللقاء تھا و او طرف میں بعد الف زائد کے ہنر ہو گیا

و كذلك لقاء

تَلَقَّى اصل من تلقوا تھا اسم من و او تحرک کے ماقبل ضمہ ثقیل تھا

اُسے سے بلا و او بعد اُسے کے ہی ہو گیا ضمہ ہی پر دشوار تھا

سائلن کیا ہی اجتماع ساکنین تنوینی سے گر گئی تَلَقَّى ہے اور تلقیاً

میں ہی سلامت رہی کیونکہ فتح حرکت ثقیل نہیں ہے۔

التَّلَاقِ اصل من التلاقوا تھا بقاء و ماسبق التلاقی ہے و ضمہ

ہی پر دشوار تھا سائلن کیا التلاقی ہوا۔

تسمیۃ اصل من تسمیو تھا و او بقاء و ماسبق تسمیٰ ہی ہے و ایک

ہی کو تخفیفاً خذف کیا اور تسمیٰ او سکے عوض اخیر میں لائی گئی

تسمیۃ ہے باقی سب تعویلیں میں ثلاثی مجرد ہیں و انی نامعلوم ہو گئی

حاشیہ اوزان اسما و غیرین

اور اسم تین قسم ہو مصدر، جامد، مشتق۔

ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کے مصدر بالاستیعاب باب چہارم میں

بیان ہو چکے۔ ثلاثی مجرد کے اوزان یہ ہیں۔

فَعَّلَ	فَعَّلَ	لَبَّاهُ	لَبَّاهُ
فَسَّقَ	فَعَّلَ	حَرَّمَ	فَعَّلَ
شَغَلَ	فَعَّلَ	عَفَرَ	فَعَّلَ
رَحِمَ	فَعَّلَ	تَوَدَّ	فَعَّلَ
قَلَّ	فَعَّلَ	طَلَبَ	فَعَّلَ
قَدَّرَ	فَعَّلَ	غَلَبَ	فَعَّلَ
شَرَّفَ	فَعَّلَ	خَنَقَ	فَعَّلَ
تَجَارَعَ	فَعَّلَ	سَرَقَ	فَعَّلَ
بَغَايَ	فَعَّلَ	صَغَرَ	فَعَّلَ

بمعنی مَرَّوْا اَنْزَلُوْا اَمْرًا

بمعنی نَوَعَ جِيسے خِلْسَۃُ اَيْتُوْا کی بھیج

اَنْزَلُوْا اَمْرًا اَنْزَلُوْا اَمْرًا
بمعنی بَلَّغَۃً بَلَّغَۃً خَبَّاطَۃً

عَبَّودِيَّةٌ مُعْوِلِيَّةٌ	هَدَّيْ فَعَلٌ
قِيلُولَةٌ مَعْلُولَةٌ	صَلَّاحٌ فَعَالٌ
مَكْرَمَةٌ مَفْعَلَةٌ	قَبِيحٌ فِعَالٌ
مَرْحَمَةٌ مَفْعَلَةٌ	سُؤَالٌ فُعَالٌ
مَغْفِرَةٌ مَفْعَلَةٌ	دَعْوَى فَعَلٌ
مَدْخَلٌ مَفْعَلٌ	ذِكْرٌ فِعْلٌ
مَرْجِعٌ مَفْعُولٌ	بُشْرٌ فُعَلٌ
	وَمِضٌ فَعِيلٌ
	قَطِيعَةٌ فَعِيلَةٌ
	لُزُومٌ فَعُولٌ
	صُعُوبَةٌ فَعُولَةٌ
	قَبُولٌ فَعُولٌ
	مَعُونَةٌ فَعُولَةٌ
	عَافِيَةٌ فَاعِلَةٌ
	كَرْهِيَّةٌ فَعَالِيَّةٌ

فصل اسم مشتق میں چھ قسمیں ہیں اسم فاعل، اسم مفعول، صفت شبثہ، افعل التفضیل، اسم ظرف، اسم آلہ۔

فرق اسم فاعل اور فاعل لغوی اور اصطلاحی میں یہ ہے کہ جس ذات سے فعل صادر یا قائم ہو وہ ذات فاعل لغوی یا حقیقی ہے اور ترکیب میں جو لفظ اس ذات پر دلالت کرے وہ لفظ فاعل ترکیبی یا اصطلاحی ہے۔

اور جو ایک اسم مشتق اس ذات پر دلالت کرنے کے لیے بقاعدہ صرف مصدر بنایا جاوے وہ اسم فاعل ہے۔

اسی طرح جس ذات پر فعل واقع ہو وہ مفعول حقیقی ہے۔

اور جو لفظ ترکیب میں اس پر دلالت کرے وہ مفعول ترکیبی ہے۔

اور جو اسم مشتق اس پر دلالت کرنے کے لیے بقاعدہ صرف بنایا جاوے وہ اسم مفعول ہے۔

مثلاً ضرب زید حمرا میں زید کی ذات فاعل اصلی ہے اور لفظ زید فاعل نحوی اور ضارب اسم فاعل ذات غیر مفعول اصلی لفظ غیر مفعول نحوی مضر ہے اسم مفعول۔

فصل اسم مشتق کو اسم صفت بھی کہتے ہیں اور صفت کے چار درجے ہیں ایک اسم فاعل دوسرا مبالغہ صفت شبثہ چوتھا افعل التفضیل فرق آپس میں یہ ہے کہ اسم فاعل تو تہجد اور حدوث صفت پر دلالت

فصل

صفت مشبہ کے اوزان یہ ہیں

صَعَبٌ دشوار ۱۱	فَعَلٌ نامہ ۱۱	حَضَمَ نامہ ۱۱	فَعَلَ فعل
صَغِيرٌ خالی ۱۱	فَعِلٌ نامہ ۱۱	ذِيلٌ نامہ ۱۱	فَعِلٌ فعل
صَلْبٌ سخت ۱۱	فَعْلٌ نامہ ۱۱	حَبَبٌ نامہ ۱۱	فَعْلٌ فعل
حَسَنٌ نیک ۱۱	فَعْلٌ نامہ ۱۱	سَيِّدٌ نامہ ۱۱	فَعِيلٌ فعل
خَشِيصٌ درخت ۱۱	فَعِلٌ نامہ ۱۱	كَابِرٌ نامہ ۱۱	فَاعِلٌ فعل
يَنْدَسُ نریک ۱۱	فَعِلٌ نامہ ۱۱	طَهُورٌ نامہ ۱۱	فَعُولٌ فعل
زَيْمٌ بیراں ۱۱	فَعِلٌ نامہ ۱۱	كِرِيمٌ نامہ ۱۱	فَعِيلٌ فعل
يَلِيزُ گھول ۱۱	فَعِلٌ نامہ ۱۱	وَضَاءٌ نامہ ۱۱	فَعَالٌ فعل
جَبَلٌ نامہ ۱۱	فَعِلٌ نامہ ۱۱	كَبَّارٌ نامہ ۱۱	فَعَالٌ فعل
حَدِيدٌ برکنہ لکڑی ۱۱	فَعِلٌ نامہ ۱۱	حَدِيدٌ نامہ ۱۱	فَعِلٌ فعل
عَشِيرَةٌ گروہ ۱۱	فَعِلٌ نامہ ۱۱	عَشِيرَةٌ نامہ ۱۱	فَعِلٌ فعل

اس کا مشبہ ہے
اس کا مشبہ ہے
اس کا مشبہ ہے
اس کا مشبہ ہے

فصل ۷ اسم مفعول کے اوزان یہ ہیں۔

جَرَّحَ	ضَحَّكَهُ	قَبَضَ	ذَجَّحَ	وَأَفِئَ
فَعِيلٌ	فَعْلَكُهُ	فَعْلٌ	فِعْلٌ	فَاعِلٌ

اور تین اخیر کے کتر آتے ہیں باقی اوزان قیاسی ابواب گنشتہ میں مع گردان بیان ہوئے۔

فصل ۸ فعل التفضیل کا تین طور پر استعمال ہوتا ہے یا تو

او کے بعد من آتا ہو جیسے زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

یا اضافت کے ساتھ جیسے زَيْدٌ أَفْضَلُ الْقَوْمِ۔

یا الف لام کے ساتھ جیسے زَيْدٌ أَفْضَلُ۔

اول تفضیل شخصی ہر دوم تفضیل اضافی سوم تفضیل کلی اور گردان او سکی

باب دوم میں مذکور ہوئی اور تیسری لفظ میں نہ من ہوتا ہو نہ اضافت نہ الف لام

اور یہ اکثر جب ہوتا ہو کہ غیر ثلاثی مجرد کے کسی صدمہ سے فعل التفضیل کے معنی

ادا کرنے مقصود ہوں اور او سے لفظ أَقْلُ یا أَكْثَرُ یا أَشَدُّ وغیرہ لایا جاتا

جیسے زَيْدٌ أَقْلُ الْكُتَّابِ یا أَشَدُّ احْتِسَابًا یا أَفْضَلُ اِلْتِسَابًا مگر یہاں بھی

من یا الف لام یا اضافت تقدیری ضرور ہوتی ہو یعنی أَقْلُ الْكُتَّابِ یا أَشَدُّ

وَأَشَدُّ مِنْ عَمْرٍو احْتِسَابًا یا أَفْضَلُ اِلْتِسَابًا۔

فصل ۹ اسم ظرف وہ ہر جو زمان یا مکان صدمہ فعل دلالت کرتا ہے

مَضَارِعُ مَسُورِ الْعَيْنِ	مَفْعِلٌ	جیسے	مَوْجِدٌ	مَوْجِدٌ
-----------------------------	----------	------	----------	----------

مَضَارِعُ مَضْمُومِ الْعَيْنِ	مَفْعَلٌ جِیے	مَقْتُلٌ مَفْتَحٌ
مَضَاعِفُ سے	" جِیے	مَقْرُؤٌ مَقْرُؤٌ
ناقص سے	" "	مَرْمِیٌّ مَرْمِیٌّ
اجوف سے	" "	مَقَالٌ مَقَالٌ

چند اسماء مفرد نصریہ کے برخلاف قیاس ثنوی العین آئے ہیں بابت ثانی تمام

مَسْجِدٌ	مَنْبِتٌ	مَغْرِبٌ	مَشْرِقٌ	مَنْبِتٌ	مَنْبِتٌ	مَنْبِتٌ	مَنْبِتٌ
مَطْلَعٌ	مَطْلَعٌ	مَطْلَعٌ	مَطْلَعٌ	مَطْلَعٌ	مَطْلَعٌ	مَطْلَعٌ	مَطْلَعٌ

۹ فصل اسم آلہ وہ اسم شتی ہر جو آلہ صدور فعل پر والت

مَفْعَلٌ	مَفْعَلَةٌ	مَفْعَلٌ جِیے
مِسْطَرٌ	مِسْطَرَةٌ	مِفْتَاحٌ
مِسْطَرَانِ	مِسْطَرَانِ	مِفْتَاحَانِ
مِسْطَرٌ	مِسْطَرٌ	مِفْتَاحٌ
مِسْطَرٌ	مِسْطَرٌ	مِفْتَاحٌ
مِسْطَرٌ	مِسْطَرٌ	مِفْتَاحٌ
مِسْطَرٌ	مِسْطَرٌ	مِفْتَاحٌ
مِسْطَرٌ	مِسْطَرٌ	مِفْتَاحٌ

اور کم نیز ن بھی آئے۔

بیان اسم جہاد

اسم جہاد باعتبار حروف اصلی کے چھ قسم ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد اور اسکے وزن میں ہیں۔

فَعَّلْ	فَلَسْ
فَعَّلْ	فَرَسْ
فَعَّلْ	كَتَبْ
فَعَّلْ	عَضُدْ
فَعَّلْ	حَبَرْ
فَعَّلْ	عَنْبْ
فَعَّلْ	أَيْلْ
فَعَّلْ	قُفْلْ
فَعَّلْ	صَرَدْ
فَعَّلْ	عُنُقْ

(۲) ثلاثی مزید فیہ۔ اور اسکے اوزان غیر محصور ہیں۔

(۳) رباعی مجرد۔ اسکے پانچ وزن ہیں

فَعَّلْ	جَعَمَرْ
فَعَّلْ	دَرَمْ
فَعَّلْ	زَبَرْ
فَعَّلْ	زَرْنْ
فَعَّلْ	قَطَرْ

(۴) رباعی مزید فیہ۔ اسکے بھی اوزان غیر محصور ہیں۔

(۵) خماسی مجزؤ — اسکے چار وزن ہیں

فَعْلَلْ	سَفَّجَلْ
فَعْلَلْ	قَدْ غَمِلْ
فَعْلَلْ	جَحْمَشْ
فَعْلَلْ	قَطْعَبْ

(۶) خماسی مزیدہ — اسکے پانچ وزن ہیں

فَعْلَلْ	عَضْرَفُوطْ
فَعْلَلْ	خَزْنَعِيلْ
فَعْلَلْ	قَطْعَبْ
فَعْلَلْ	قُتْعَبْ
فَعْلَلْ	خَنْدَرِشْ

فصل اول مطلق اسم باعتبار افراد کے تین قسم پر مشتمل

واحد کے آخرین الف ونون کسور یا ای قابل مفتوح ونون مکسور لگانے سے تثنیہ
 بنجاتا ہے جیسے رَجُلٌ + رَجُلَانِ رَجُلَيْنِ + ضَارِبٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَتَيْنِ
 واحد کا لام کلمہ الف ہو تو غیر حرفی میں ی ہو جاتا ہے جیسے مَسْجِدٌ + مَسْجِدَانِ
 مَسْجِدَيْنِ + مَصْطَفًى + مَصْطَفَيَانِ —

اور حرفی میں واؤ سے بدلا ہوا ہو تو واؤ ہو جاتا ہے جیسے عَصَا + عَصَوَانِ
 اور ی سے بدلا ہوا ہو تو ی ہو جاتا ہے جیسے رَحِيْقٌ + رَحِيْقَانِ —

کتاب الصن
 باب اول
 در بیان
 اقسام
 اسماء
 و
 احوال
 و
 احوال
 و
 احوال

ساتھ اگر فاحشہ کے اخیر میں الف محدود ہو اگر علامت ثانیہ کی ہو تو ہمزہ واد ہو جائے گی
جیسے حَمْرَاءُ + حَمْرَاوَانِ + وگرنہ ہمزہ رہتا ہی جیسے قُرَاءُ + قُرَآءَانِ
فصل الجمع بتدایا نقطہ کے دو قسم ہیں **سالم** جسمیں بناواحد کی سلامت رہے جیسے
مُسْلِمٌ سے **مُسْلِمُونَ** اور **مُسْلِمٌ** سے **رَجُلٌ** سے **رَجُلَاءُ**۔

جمع سالم دو قسم ہے **جمع مذکر** جسکے اخیر میں وا یا قبل مضموم و نون مفتوح یا یای قبل کسوف و نون مفتوح
جیسے **مُسْلِمُونَ** و **مُسْلِمِينَ**۔ اور **جمع مؤنث** سالم اسکے اخیر میں ایت ہو
جیسے **مَسِيلَةٌ** سے **مُسْلِمَاتٌ**، **صَادِقَةٌ** سے **صَادِقَاتٌ**۔
جمع سالم میں خواہ مذکر ہو یا مؤنث دو شرطیں ہیں **اول** تو صفت ہو **دوم**
صفت بھی ذوی العقول **ثی** ہو پس **رَجُلٌ** **ثی** جمع **رَجُلُونَ** نہیں ہو سکتی
کیونکہ صفت نہیں ہو اور **تَاهِقٌ** **ثی** جمع **تَاهِقُونَ** نہیں ہو سکتی کیونکہ صفت ہو
پر غیر ذوی العقول **ثی** ہو اور **أَرْضُونَ** و **بِیْسُونٌ** وغیرہ **لثی** جمع خلاف قیاس ہیں
اور جمع **مکسر** باعتبار افراد کے دو قسم ہیں **جمع قلت** جسکے کم پر دلالت کرے
اور **جمع کثرت** جو سب سے زیادہ پر دلالت کرے جمع قلت کے چار وزن ہیں

اوزان	جمع	مفرد
أَفْعَلٌ	أَفْعَلٌ	فَعْلٌ
أَفْعَالٌ	أَقْوَالٌ	قَوْلٌ
فِعْلَةٌ	خِلْمَةٌ	خِلْمٌ
أَفْعَلَةٌ	أَرْغِفَةٌ	رَغِيفٌ

اسی وزن پر مضمر سے **أَفْعَلٌ**، **فَعْلٌ** سے **أَفْعَلٌ**، **فَعْلٌ** سے **أَفْعَلٌ**،
اسی وزن پر مضمر سے **أَقْوَالٌ**، **قَوْلٌ** سے **أَقْوَالٌ**، **قَوْلٌ** سے **أَقْوَالٌ**،
اسی وزن پر مضمر سے **خِلْمَةٌ**، **خِلْمٌ** سے **خِلْمَةٌ**، **خِلْمٌ** سے **خِلْمَةٌ**،
اسی وزن پر مضمر سے **أَرْغِفَةٌ**، **رَغِيفٌ** سے **أَرْغِفَةٌ**، **رَغِيفٌ** سے **أَرْغِفَةٌ**۔

جس کا تیسرا حرف مدہ ہو جیسے رَمَاكَ سے اَنْزَمْنَةً رَغِيْبَةً سے اَرْغَفَةً
عَمُوْدٌ سے اَعْمَدَةٌ يَا فَعِيْلٌ مضاعف ہو جیسے حَبِيْبٌ سے اَحَبُّ طَيِّبٌ سے اَطْيَبُ
جمع کثرت کے وزن کثرت سے ہین -

موزون	موزون بہ	مفرد
۱ حُجْرٌ	فَعْلٌ	اَحْمَرٌ سَحْرَاءُ
۲ بَيْدٌ	فَعْلٌ	اَسْلَمٌ بَيْدٌ اَسْمَعُ کو کمر سے بلا
۳ كُتِبَ	فَعْلٌ	كِتَابٌ
۴ نَقِطٌ	فَعْلٌ	نُقْطَةٌ
۵ صَيِّعٌ	فَعْلٌ	صَبْعَةٌ
۶ طَلَبَةٌ	فَعْلَةٌ	طَالِبٌ
۷ قُضَاةٌ	فَعْلَةٌ	قَاضٍ قَضِيَّةٌ سی بد فتح کے الف ہو گئی
۸ قِرْدَةٌ	فَعْلَةٌ	قَسِيْرٌ
۹ كَمَلٌ	فَعْلٌ	كَامِلٌ
۱۰ جُهَّالٌ	فَعَالٌ	بَاجِلٌ
۱۱ عِظَامٌ	فِعَالٌ	عَظِيْمٌ
۱۲ عُلُوْمٌ	فَعُوْلٌ	عِلْمٌ
۱۳ سُوْدَانٌ	فَعْلَانٌ	اَسْوَدٌ

مفرد	موزون	موزون بہ
عَلَامٌ	۱۴. عَلَامٌ	فَعْلَانٌ
قَتِيلٌ	۱۵. قَتْلَى	فَعْلَى
حَجَلٌ	۱۶. حَجَلَى	فَعْلَى
شَرِيفٌ	۱۷. شَرَفَاءُ	فَعْلَاءُ
عَنِيٌّ	۱۸. اَعْنِيَاءُ	اَفْعِلَاءُ
قَوِيٌّ	۱۹. قَتَاوَى	فَعَالَى
بَسْرَانٌ	۲۰. سَكَارَى	فَعَالَى
كَرِيمِيٌّ	۲۱. كَرَامِيٌّ	فَعَالِيٌّ
صَحْرَاءُ	۲۲. صَحَارٍ	فَعَالٍ

تسع منتهی المجموع کا وزن یہ ہے کہ ایک الف بیچ میں اور
 دو حرف متحرک اور سکے یا قبل اور دو حرف متحرک مابعد۔ یا تین
 حرف متحرک مابعد بیچ کا حرف ساکن یا قبل کمسوا اور سکے اور ان یہ ہیں۔

موزون	موزون	موزون	موزون	موزون	موزون
عَنَّا صِدُّ	فَعَالِلٌ	عُصْفُورٌ	عَصَا فِرٌّ	فَعَالِلٌ	عُصْفُورٌ
اَكَا سِرُّ	اَفَاعِلٌ	اَكْبَرُ	اَفَالِيْمُ	اَفَاعِلٌ	اَكْبَرُ
مَطَالِبُ	مَفَاعِلٌ	مَطْلَبُ	مَفَاتِيحُ	مَفَاعِلٌ	مَقَاتِلُ
تَجَارِبُ	تَفَاعِلٌ	تَجْرِبَةُ	تَمَاتِلُ	تَفَاعِلٌ	تَمَاتِلُ
جَوَاهِرُ	قَوَاعِلٌ	جَوْهَرُ	قَوَانِيْنُ	قَوَاعِلٌ	قَانُونُ
جَدَاوِلُ	فَعَاوِلُ	جَدَوَلُ	قَرَادِيْحُ	فَعَادِلُ	قَرَدَا حُ
يَلَامِقُ	يَفَاعِلُ	يَلْقُ قَبَا ۱۲	يَنَابِيْعُ	يَفَاعِلُ	يَنْبُوْعُ
صَبَا قِلُ	فَبَاعِلُ	صَبَقْلُ	شَبَاطِيْنُ	فَبَاعِلُ	شَيْطَانُ
خَرَارِقُ	فَعَاعِلُ	خَرَقُ	خَقَافِيْشُ	فَعَاعِلُ	خُقَاشُ
قَرَادِدُ	فَعَالِلُ	قَرَدَدُ	قَرَا طِيْسُ	فَعَالِلُ	قَرَطَا سِ
قَرَا سِ	فَعَالِيْنُ	فَرَسِيْنُ	سَلَا طِيْنُ	فَعَالِيْنُ	سُلْطَانُ
قَرَا نِدُ	فَعَانِلُ	فَرِيْدُ	+	+	+
سَفَا تِيْنُ	فَعَاعِلُ	سَفِيْنَةُ	+	+	+

تمام طری ۱۲

سم گویند ۱۲

جو ہر شے ۱۲

کشتی ۱۲

اور کھیت انہیں لائق ہوتی ہے

قَرَاعِنَةُ	فَرَعَوْنُ
اَفَاعِنَةُ	اَفْعَانُ
مَرَامِكَةُ	مَرْمِكَةُ

تالیف جمع ہی یعنی لفظ واحد کا ہو اور معنی جمعیت کے ہوں جیسے
 قَوْمٌ سَرَكَبٌ سَرَهْطٌ سَبَاثُونٌ وہ قسم ہے جس کے واحد کا اور بادہ ہو
 اور جمع کا اور مادہ ہو جیسے اَهْرَاقٌ کی جمع نِسَاءٌ اور ذُو کی جمع اَلْوُ
 اَکْھُونٌ وہ قسم ہے کہ زیادت یا تبدیلی بعض حروف ہو جیسے اُمٌّ فی جمع
 اُمَّهَاتٌ قَدٌ فی جمع اَقْوَاةٌ مَاءٌ کی جمع مِیَاةٌ اِنْسَانٌ کی جمع اَنَاسٌ
 نَوِیْنٌ وہ قسم ہے کہ واحد اور جمع میں کچھ فرق لفظی نہ ہو صرف فرق تقدیری ہو
 جیسے فُلَاکٌ بمعنی کشتی واحد بھی ہے اور جمع بھی ہے واحد ہی ثَوَفٌ کا ضمہ قُفْلٌ
 سا ہی اور جمع ہی تَوَاسُفٌ کا سا جو جمع ہی اسد کی۔

فصل ۱۲ متجملہ اقسام اسم کے ایک قسم منسوب ہے جس کے
 آخر میں یا یا مشدداً لاحق ہوتی ہے جیسے عَرَبٌ مَحَبِّیٌّ هِنْدِیٌّ
 عِرَاقِیٌّ حَبَشِیٌّ مَرْتٌ لَحَاقٌ یا نسبت کے یا یا زائد اور تالی تانیث
 رَجَاۃٌ یَزِیجٌ قُرَیْشٌ قُرَشِیٌّ بَرِیْطَنٌ بَرِیْطَنِیٌّ۔

اور مَلِیٌّ مَلِیّیٌّ تَحَاۃٌ تَحَاۃِیٌّ نَمَکٌ اور مَدِیْنہ اور تہامہ سے اور اسی طرح کُفَہٌ
 سے کُفَیٌّ اَزَاۃٌ اسم مُصَغَّرٌ سہ حرفی کی تصغیر۔ فَعِیْلٌ ہے جیسے عِیْلٌ
 رَجِیْلٌ عِبْدٌ اور رَجُلٌ سنے + چار حرفی کی تصغیر۔ فَعِیْلٌ ہے جیسے جَعِیْفٌ
 دَرِیْمٌ جَعِیْفٌ اور دَرِیْمٌ سے پنج حرفی کی تصغیر فَعِیْلٌ اَفِیْعَالٌ ہے جیسے سَفِیْحَلٌ
 اَوْقَاتٌ سَفَرٌ اور اَوْقَاتٌ سے ہذا واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خاتم الخطب

تبیح

شکرو احسان خداوند عالم و نعت رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہ یہ رسالہ علم صرف میں کہ
مصنف صاحب نے واسطے افادہ طلبایں مدارس سررشتہ تعلیم کے نہایت ایجاز مفیدہ
اختصار جدید کے ساتھ بیان کیا اور کمال حسن لقیہ و بابت سے اس علم کے افانست
تازہ کو سہل و آسان کر کے نقشون میں ترتیب دیا ہے تو یہ ہر کہ دریا کو کونے میں بتایا
مطلوب کو مختصر کر دکھایا طریقہ تعلیم کا عجیب و غریب ہو سوال و جواب کا نیا رنگ ہو اس کے
پڑھنے سے تھوڑے دنوں میں بہون کی استعداد اور وقت تصرف و اشتقاق پر حاصل ہو
اور چند روز میں اس کے فیض تعلیم سے قسرم کے شکل مصداق گردانے میں کامل ہو جسب اجازت
مصنف علام کے اس عاجز امیدوار غفران محمد عبد الرحمن بن جی محمد شون خان
و تربیت یافتہ خدمت برادر معظم محمد مصطفیٰ خان غفورین کے اہتمام سے مطبع نظامی واقعہ
اول جمادی الآخرہ ۱۲۹۶ ہجری میں چھپ کر تمام ہوا پسندیدہ طلبایں ذوی الافہام ہوا

وجہ مہر و دستخط

واسطے سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھپی ہو فی مطبع نظامی کی ہو مہر و دستخط مستقیم کیے گئے

العبد



محمد شون خان غفران
محمد عبد الرحمن بن جی محمد شون خان غفران

صحت نامہ کتاب الفصحی مصنف

صفحہ	خط	صواب	خط	صواب	صفحہ	خط	صواب
۸۲	شکلدار	شکلوار	۱۰	۳۹	۱۵	۸۹	۱۱
۱۵	شکلدار	شکلوار	۲	۳۳	۱۱	۹۳	۸
۲۳	مقررة	مقرره	۱۳	۴۵	۶	۱۰۳	۲
۲۲	تغشیر کرد ان اسرار	تغشیر کرد ان اسرار	۲	۵۰	۲	۱۱۴	۲
۸۰	کرما	کرما	۴	۵۵	۲	۱۲۱	۲
۲۴	مضربان	مضربان	۱۵	۵۶	۲	۱۲۴	۲
۸	عسبان	عسبان	۸	۵۸	۲	۱۳۱	۲
۲۶	تغشیر کرد ان اسرار	تغشیر کرد ان اسرار	۶	۶۱	۲	۱۳۲	۲
۱۷	لاقڈ	لاقڈ	۱۷	۶۱	۱۲	۱۳۲	۱۲
۱۸	مجبئی	مجبئی	۱۸	۶۱	۱۳	۱۳۲	۱۳
۲۰	اعلواط	اعلواط	۲۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۱	اعلواط	اعلواط	۲۱	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۲	اعلواط	اعلواط	۲۲	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۳	اعلواط	اعلواط	۲۳	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۴	اعلواط	اعلواط	۲۴	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۵	اعلواط	اعلواط	۲۵	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۶	اعلواط	اعلواط	۲۶	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۷	اعلواط	اعلواط	۲۷	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۸	اعلواط	اعلواط	۲۸	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۲۹	اعلواط	اعلواط	۲۹	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۰	اعلواط	اعلواط	۳۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۱	اعلواط	اعلواط	۳۱	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۲	اعلواط	اعلواط	۳۲	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۳	اعلواط	اعلواط	۳۳	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۴	اعلواط	اعلواط	۳۴	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۵	اعلواط	اعلواط	۳۵	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۶	اعلواط	اعلواط	۳۶	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۷	اعلواط	اعلواط	۳۷	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۸	اعلواط	اعلواط	۳۸	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۳۹	اعلواط	اعلواط	۳۹	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۰	اعلواط	اعلواط	۴۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۱	اعلواط	اعلواط	۴۱	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۲	اعلواط	اعلواط	۴۲	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۳	اعلواط	اعلواط	۴۳	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۴	اعلواط	اعلواط	۴۴	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۵	اعلواط	اعلواط	۴۵	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۶	اعلواط	اعلواط	۴۶	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۷	اعلواط	اعلواط	۴۷	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۸	اعلواط	اعلواط	۴۸	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۴۹	اعلواط	اعلواط	۴۹	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۰	اعلواط	اعلواط	۵۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۱	اعلواط	اعلواط	۵۱	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۲	اعلواط	اعلواط	۵۲	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۳	اعلواط	اعلواط	۵۳	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۴	اعلواط	اعلواط	۵۴	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۵	اعلواط	اعلواط	۵۵	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۶	اعلواط	اعلواط	۵۶	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۷	اعلواط	اعلواط	۵۷	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۸	اعلواط	اعلواط	۵۸	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۵۹	اعلواط	اعلواط	۵۹	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۰	اعلواط	اعلواط	۶۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۱	اعلواط	اعلواط	۶۱	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۲	اعلواط	اعلواط	۶۲	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۳	اعلواط	اعلواط	۶۳	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۴	اعلواط	اعلواط	۶۴	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۵	اعلواط	اعلواط	۶۵	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۶	اعلواط	اعلواط	۶۶	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۷	اعلواط	اعلواط	۶۷	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۸	اعلواط	اعلواط	۶۸	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۶۹	اعلواط	اعلواط	۶۹	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۰	اعلواط	اعلواط	۷۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۱	اعلواط	اعلواط	۷۱	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۲	اعلواط	اعلواط	۷۲	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۳	اعلواط	اعلواط	۷۳	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۴	اعلواط	اعلواط	۷۴	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۵	اعلواط	اعلواط	۷۵	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۶	اعلواط	اعلواط	۷۶	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۷	اعلواط	اعلواط	۷۷	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۸	اعلواط	اعلواط	۷۸	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۷۹	اعلواط	اعلواط	۷۹	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۰	اعلواط	اعلواط	۸۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۱	اعلواط	اعلواط	۸۱	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۲	اعلواط	اعلواط	۸۲	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۳	اعلواط	اعلواط	۸۳	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۴	اعلواط	اعلواط	۸۴	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۵	اعلواط	اعلواط	۸۵	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۶	اعلواط	اعلواط	۸۶	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۷	اعلواط	اعلواط	۸۷	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۸	اعلواط	اعلواط	۸۸	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۸۹	اعلواط	اعلواط	۸۹	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۰	اعلواط	اعلواط	۹۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۱	اعلواط	اعلواط	۹۱	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۲	اعلواط	اعلواط	۹۲	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۳	اعلواط	اعلواط	۹۳	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۴	اعلواط	اعلواط	۹۴	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۵	اعلواط	اعلواط	۹۵	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۶	اعلواط	اعلواط	۹۶	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۷	اعلواط	اعلواط	۹۷	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۸	اعلواط	اعلواط	۹۸	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۹۹	اعلواط	اعلواط	۹۹	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱
۱۰۰	اعلواط	اعلواط	۱۰۰	۶۱	۱۱	۱۳۲	۱۱

ر - ک

یہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مگر وہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

[illegible]

